مسئلہ ایک کپڑا ایک روپیہ کا خریدا پھر چار آنے دے کر اسکو رنگوایا
یا اُسکو دھلوایا یا سلوایا تو اب ایسا سمجھین گے کہ سوا روپیہ کو اُس نے مول لیا
لہٰذا اب سوا روپیہ اُسکی اصلی قیمت ظاہر کرکے نفع لینا درست ہے مگر یون
نہ کہے کہ سوا روپیہ کو مین نے لیا ہے بلکہ یون کہے سوا روپیہ مین یہ چیز مجھکو
پڑی ہے تاکہ جھوٹ نہ ہونے پاوے مسئلہ ایک بکری چار روپیہ کو مول
لی پھر مہینا بھر تک رہی اور ایک روپیہ اُسکی خوراک مین لگ گیا تو اب پانچ روپیہ
اسکی اصلی قیمت ظاہر کرکے نفع لینا درست ہے البتہ اگر وہ دودھ دیتی ہو
تو جتنا دودھ دیا ہے اُتنا گھٹا دینا پڑے گا مثلاً اگر مہینہ بھر مین آٹھ آنے کا
دودھ دیا ہے تو اب اصلی قیمت ساڑھے چار روپیہ ظاہر کرے اور یون کہے
کہ ساڑھے چار مین مجھکو پڑی اور چونکہ عورتون کو اس قسم کی ضرورت
زیادہ نہین پڑتی اس لئے ہم اور مسائل نہین بیان کرتے

سودی لین دین کا بیان

سودی لین دین کا بڑا بھاری گناہ ہے قرآن مجید اور حدیث شریف مین اسکی
بڑی بُرائی اور اس سے بچنے کی بڑی تاکید آئی ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے سود دینے والے اور لینے والے اور بیچ مین پڑکے سود دلا دینے
والے سودی دستاویز لکھنے والے گواہ شاہد وغیرہ سب پر لعنت فرمائی ہے
اور فرمایا ہے کہ سود دینے والا اور لینے والا گناہ مین دونون برابر ہین اسلئے
اس سے بہت بچنا چاہیئے اسکے مسائل بہت نازک ہین ذرا ذراسی بات مین سود کا

کمانا دیکھا جاتا ہے اور انجان لوگون کو پتہ بھی نہین لگتا کہ کیا گناہ ہوا ہم ضروری ضروری
مسئلے بیان بیان کرتے ہین لین دین کے وقت ہمیشہ انکا خیال رکھا کرو
مسئلہ ہندوستان کے رواج سے سب چیزین چار قسم کی ہین ایک تو خود سونا
چاندی یا انکی بنی ہوئی چیز دوسری اسکے سوا اور وہ چیزین جو تول کر بکتی ہین جیسے اناج
غلہ لوہا تانبا روئی ترکاری وغیرہ تیسری وہ چیزین جو گز سے ناپ کر بکتی ہین جیسے
کپڑا چوتھی وہ جو گنتی کے حساب سے بکتی ہین جیسے انڈے آم امرود نارنگی بکری
گائے گھوڑا وغیرہ ان سب چیزون کا حکم الگ الگ سمجھو **مسئلہ** چاندی
سونے کے خریدنے کی کئی صورتین ہین ایک تو یہ کہ چاندی کو چاندی سے اور
سونے کو سونے سے خریدا جیسے ایک روپیہ کی چاندی خریدنا منظور ہے یا آٹھ
آنہ کی چاندی خریدی اور دام مین اٹھنی دی یا اشرفی سے سونا خریدا غرضکہ دونون طرف
ایک ہی قسم کی چیز ہے تو لیتے وقت دو باتین واجب ہین ایک تو یہ کہ دونون طرف کی
چاندی یا دونون طرف کا سونا برابر ہو دوسرے یہ کہ جدا ہونے سے پہلے ہی پہلے دونون
طرف سے لین دین ہو جاوے کچھ اُدھار نہ باقی رہے اگر ان دونون باتون مین سے
کسی بات کے خلاف کیا تو سود ہو گیا مثلاً ایک روپیہ کی چاندی تمنے لی تو وزن مین ایک
روپیہ کے برابر لینا چاہیئے اگر روپیہ بھر سے کم لی یا اس سے زیادہ لی تو یہ سود ہو گیا
اسیطرح اگر تمنے روپیہ تو دیدیا لیکن اُس نے چاندی ابھی نہین دی تھوڑی دیر
مین تم سے الگ ہو کر دینے کا وعدہ کیا یا اسیطرح تم نے ابھی روپیہ نہین دیا
چاندی اُدھار لے لی تو یہ بھی سود ہے **مسئلہ** دوسری صورت یہ ہے
کہ دونون طرف ایک قسم کی چیز نہین بلکہ ایک طرف چاندی اور ایک طرف سونا ہے

اسکا حکم یہ ہے کہ وزن کا برابر ہونا ضروری نہین ایک روپیہ کا چاہے جتنا سونا
ملے جائز ہے اسیطرح ایک اشرفی کی چاہے جتنی چاندی ملے جائز ہے لیکن
جدا ہونے سے پہلے ہی پہلے لین دین ہو جانا کچھ اُدھار نہ رہنا یہان بھی واجب ہے
جیساکہ ابھی بیان ہوا مسئلہ بازار مین چاندی کا بھاؤ بہت تیز ہے یعنی اٹھارہ
آنہ کی روپیہ بھر چاندی ملتی ہے روپیہ کی روپیہ بھر کوئی نہین دیتا یا چاندی کا
زیور بہت عمدہ بنا ہوا ہے اور دس روپیہ بھر اُس کا وزن ہے مگر بارہ سے کم مین
نہین ملتا تو سود سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ روپیہ سے نہ خریدو بلکہ پیسونسے خریدو
اور اگر زیادہ لینا ہو تو اشرفیونسے خریدو یعنی اٹھارہ آنہ پیسونکے عوض مین روپیہ بھر
چاندی لیلو یا کچھ ریزگاری یعنی ایکروپیہ سے کم اور کچھ پیسے دیکر خریدلو تو گناہ نہ ہوگا
لیکن ایک روپیہ نقد اور دو آنہ پیسہ نہ دینا چاہئیں تو سود ہو جاویگا اسیطرح
اگر آٹھ روپیہ بھر چاندی نو روپیہ مین لینا منظور ہے تو سات روپیہ اور دو روپیہ کے
پیسے دیدو تو سات روپیہ کے عوض مین سات روپیہ بھر چاندی ہوگئی باقی سب چاندی
ان پیسونکے عوض مین آگئی اگر دو روپیہ کے پیسے نہ دو تو کم سے کم اٹھارہ آنے پیسے ضرور
دینا چاہیئے یعنی سات روپیہ اور چودہ آنے کی ریزگاری اور اٹھارہ آنے پیسے دیے تو چاندی
کے مقابلہ مین تو اُسی کے برابر چاندی آئی جو کچھ بچی وہ سب پیسون کے عوض مین ہو گئی
اگر آٹھ روپیہ اور ایک روپیہ کے پیسے دوگے تو گناہ سے نہ بچ سکوگے کیونکہ آٹھ
روپیہ کے عوض مین آٹھ روپیہ بھر چاندی ہونی چاہئیے پھر یہ پیسے کیسے اسلیے سود ہو گیا غرضکہ
اتنی بات ہمیشہ خیال رکھو کہ جتنی چاندی لی ہے تم اُس سے کم چاندی دو اور باقی پیسے دیدو اگر پانچ روپیہ
بھر چاندی لی تو پورے پانچ روپیہ نہ دو دس روپیہ بھر چاندی لی ہو تو پورے دس روپیہ

جد وکم دو باقی پیسے شامل کر دو تو سود نہ ہوگا اور یہ بھی یاد رکھو کہ اسطرح ہرگز سودا نہ طے کرو کہ نو روپیہ کی اتنی چاندی دیدو بلکہ یون کہو سات روپیہ اور دو روپیہ کے پیسون کی عوض مین چاندی دیدو اور اگر اُس طرح کہا تو پھر سود ہو گیا خوب سمجھ لو مسئلہ اور اگر دونون لینے دینے والے رضامند ہو جاوین تو ایک آسان بات یہ ہے کہ جس طرف چاندی وزن مین کم ہو اُس طرف پیسے شامل ہونے چاہیین مسئلہ اور ایک اس سے بھی زیادہ آسان بات یہ ہے کہ دونون آدمی جتنے چاہین روپیہ رکھین اور جتنی چاہین چاندی رکھین مگر دونون آدمی ایک ایک پیسہ بھی شامل کر دین اور یون کہدین کہ ہم اس چاندی اور اس پیسہ کو اس روپیہ اور اس پیسہ کے بدلے لیتے ہین سارے بکھیڑون سے بچ جاؤ گی مسئلہ اگر چاندی سستی ہے اور ایک روپیہ کی ڈیڑھ روپیہ بھر ملتی ہے روپیہ کی روپیہ بھر لینے مین اپنا نقصان ہے تو اُسکے لینے اور سود سے بچنے کی یہ صورت ہے کہ دامون مین کچھ نہ کچھ پیسہ ضرور ملا دو کم سے کم دو ہی آنہ یا ایک آنہ یا ایک پیسہ ہی سہی مثلاً دس روپیہ کی چاندی پندرہ روپیہ بھر خریدی تو نو روپیہ اور ایک روپیہ کے پیسے دیدو یا دو ہی آنہ پیسے دیدو باقی روپیہ اور ریزگاری دیدو تو ایسا سمجھین گے کہ چاندی کے عوض مین اُس کے برابر چاندی لی باقی سب چاندی ان پیسون کی عوض مین ہے اسطرح گناہ نہ ہوگا اور وہ بات یہان بھی ضرور خیال رکھو کہ یون نہ کہو کہ اس روپیہ کی چاندی دیدو بلکہ یون کہو نو روپیہ اور ایک روپیہ کے پیسونکے عوض مین یہ چاندی دیدو غرضکہ جتنے پیسے شامل کرنا منظور ہین معاملہ کرتے وقت اُنکو صاف کہہ بھی دو ورنہ سود

بچاؤ نوگا **مسئلہ** کھوٹی اور خراب چاندی دیکر اچھی چاندی لینا ہے اور اچھی چاندی اسکے برابر نہین مل سکتی تو یون کرو کہ یہ خراب چاندی پہلے بیچ ڈالو جو دام ملین اُنکی اچھی چاندی خریدلو اور بیچنے اور خریدنے مین اُسی قاعدہ کا خیال رکھو جو اوپر بیان ہوا یا یہان بھی دونون آدمی ایک ایک پیسہ شامل کرکے بیچ لو خریدلو **مسئلہ** عورتین اکثر بزاز سے سچا گوٹہ پٹھا لچکہ خریدتی ہین اُس مین بھی ان مسئلونکا خیال رکھو کیونکہ وہ بھی چاندی ہے اور روپیہ چاندی کا اسکے عوض دیا جاتا ہے یہان بھی آسان بات وہی ہے کہ دونون طرف ایک ایک پیسہ ملا لیا جاوے **مسئلہ** اگر چاندی یا سونے کی بنی ہوئی کوئی ایسی چیز خریدی جسمین فقط چاندی ہی چاندی ہے یا فقط سونا ہے کوئی اور چیز نہین ہے تو اُسکا بھی یہی حکم ہے کہ اگر سونے کی چیز چاندی یا روپیون سے خریدے یا چاندی کی چیز اشرفی سے خریدے تو وزن مین چاہے جتنی ہو جائز ہے فقط اتنا خیال رکھے کہ اُسی وقت لین دین ہو جاوے کسی کے ذمہ کچھ باقی نہ رہے اور اگر چاندی کی چیز روپیون سے اور سونے کی چیز اشرفیون سے خریدے تو وزن مین برابر ہونا واجب ہے اگر کسی طرف کچھ کمی بیشی ہو تو اُسی ترکیب سے خریدو جو اوپر بیان ہوئی **مسئلہ** اور اگر کوئی ایسی چیز ہے کہ چاندی کے علاوہ اُس مین کچھ اور بھی لگا ہوا ہے مثلاً جوشن کے اندر لاکھ بھری ہوئی ہے نونگون پر نگ جڑے ہین انگوٹھیون پر نگینے رکھے ہین یا جوشنون مین لاکھ تو نہین ہے لیکن تاگون مین گندھے ہوئے ہین ان چیزون کو روپیون سے خریدا تو دیکھو اُس چیز مین کتنی چاندی ہے

وزن مین اُتنے ہی روپیون کے برابر ہے جتنے کو تمنے خریدا ہے
یا اُس سے کم ہے یا اُس سے زیادہ اگر روپیون کی چاندی سے اُس چیز کی
چاندی یقیناً کم ہو تو یہ معاملہ جائز ہے اور اگر برابر یا زیادہ ہو تو سود ہو گیا
اور اُس سے بچنے کی وہی ترکیب ہے جو بیان ہوئی کہ دام کی چاندی اُس
زیور کی چاندی سے کم رکھو اور باقی پیسے شامل کر دو اور اُسی وقت لین دین کا
ہو جانا ان سب مسئلون مین بھی شرط ہے مسئلہ اپنی انگوٹھی سے کسی کی
انگوٹھی بدل لی تو دیکھو اگر دونون پر نگ لگا ہے تب تو بہر حال یہ بدل لینا
جائز ہے چاہے دونون کی چاندی برابر ہو یا کم زیادہ سب درست ہے
البتہ ہاتھ در ہاتھ ہونا ضروری ہے اور اگر دونون سادی یعنی بے نگ کی
ہون تو برابر ہونا شرط ہے اگر ذرا بھی کمی بیشی ہوگی تو سود ہو جاوے گا
اگر ایک پر نگ ہے اور دوسری سادی تو اگر سادی مین زیادہ چاندی
ہو تو یہ بدلنا جائز ہے ورنہ حرام اور سود ہے اسیطرح اگر اُسیوقت
دونون طرف سے لین دین نہوا ایک نے تو ابھی دیدی دوسرے نے کہا
بہن مین ذرا دیر مین دیدونگی تو یہان بھی سود ہو گیا مسئلہ جن مسئلون مین
اُسیوقت لین دین ہونا شرط ہے اُسکا مطلب یہ ہے کہ دونون کے
جدا اور علیحدہ ہونے سے پہلے ہی پہلے لین دین ہو جاوے اگر ایک آدمی
دوسرے سے الگ ہو گیا اُسکے بعد لین دین ہوا تو اُسکا اعتبار نہین یہ بھی سود
مین داخل ہے مثلاً تم نے دس روپیہ کی چاندی یا سونا یا چاندی سونے کی
کوئی چیز سونار سے خریدی تو تمکو چاہیئے کہ روپیہ اُسیوقت دیدو اور

اُسکو چاہیئے کہ وہ چیز اُسیوقت دیدے اگر سونار چاندی اپنے ساتھ نہین لایا اور یون کہا کہ مین گھر جاکر ابھی بھیجدونگا تو یہ جائز نہین بلکہ اُس کو چاہیئے کہ یہین منگوا دے اور اُسکے منگوانے تک لینے والا بھی وہان سے نہ ہلے نہ اُسکو اپنے سے الگ ہونے دے اگر اُس نے کہا تم میرے ساتھ چلو مین گھر پونچکر دیدونگا تو جہان جہان وہ جائے برابر اُسکے ساتھ ساتھ رہنا چاہیئے اگر وہ اندر چلا گیا یا اور کسی طرح الگ ہو گیا تو گناہ ہوا اور وہ بیع ناجائز ہو گئی اب پھر سے معاملہ کرین مسئلہ خریدنے کے بعد تم گھر مین روپیہ لینے آئین یا وہ کہین پیشاب وغیرہ کے لیے چلا گیا یا اپنی دوکان کے اندر ہی کسی کام کو گیا اور ایک دوسرے سے الگ ہو گیا تو یہ ناجائز اور سودی معاملہ ہو گیا مسئلہ اگر تمھارے پاس اُسوقت روپیہ نہو اور اُدھار لینا چاہو تو اُسکی تدبیر یہ ہے کہ جتنے دام تمکو دینا چاہیئے اُتنے روپیہ اُس سے قرض لیکر اُس خریدی ہوئی چیز کے دام بیباق کردو قرض کی ادائی تمھارے ذمہ رہ جاوے گی اُسکو جب چاہے دیدینا مسئلہ ایک کامدار دوپٹہ یا ٹوپی وغیرہ دس روپیہ کو خریدا تو دیکھا اُس مین کے روپیہ بھر چاندی نکلے گی سے روپیہ بھر چاندی اُس مین ہو اُتنے روپیہ اُسیوقت پاس رہتے رہتے دیدینا واجب ہین باقی روپیہ جب چاہو دیوہی حکم جڑاؤ زیور وغیرہ کی خرید کا ہے مثلاً پانچ روپیہ کا زیور خریدا اور اُسمین دو روپیہ بھر چاندی ہے تو دو روپیہ اُسیوقت دیدو باقی جب چاہے دینا مسئلہ ایک روپیہ یا کئی روپیہ کے پیسے لیے یا پیسے دیکر روپیہ لیا تو اسکا حکم یہ ہے کہ دونون طرف سے

لین دین ہونا ضروری نہین ہے بلکہ ایک طرف سے ہو جانا کافی ہے مثلاً تمنے روپیہ تو اُسیوقت دیدیا لیکن اُس نے پیسے ذرا دیر بعد دیئے یا اُس نے پیسے اُسیوقت دیدیئے تمنے روپیہ علیحدہ ہونے کے بعد دیا یہ درست ہے البتہ اگر پیسون کے ساتھ کچھ ریزگاری بھی لی ہو تو انکا لین دین دونون طرف سے اُسیوقت ہو جانا چاہیے کہ یہ روپیہ دیدے اور وہ ریزگاری دیدے لیکن یاد رکھو کہ پیسون کا یہ حکم اُسیوقت ہے جب دوکاندار کے پاس پیسے ہین تو سہی لیکن کسی وجہ سے دے نہین سکتا یا گھر پر تھے وہان جاکر لا دے گا تب دے گا اور اگر پیسے نہین تھے یون کہا جب سودا بکے اور پیسے آوین تو لے لینا یا کچھ پیسے ابھی دیدے اور باقی کی نسبت کہا جب بکری ہو اور پیسہ آوین تو لے لینا یہ درست نہین اور چونکہ اکثر پیسون کے موجود نہونے ہی سے یہ ادھار ہوتا ہے اس لئے مناسب یہی ہے کہ بالکل پیسے اُدھار کے نہ چھوڑے اور اگر کبھی ایسی ضرورت پڑے تو یون کرو کہ جتنے پیسہ موجود ہین وہ قرض لیلو اور روپیہ امانت رکھا دو جب سب پیسے دے اُسوقت بیع کر لینا مسئلہ اگر اشرفی دے کر روپیہ لئے تو دونون طرف سے لین دین سامنے رہتے رہتے ہو جانا واجب ہے مسئلہ چاندی سونے کی چیز روپیون یا اشرفیون سے خریدی اور یہ شرط کر لی کہ ایک دن تک یا تین دن تک ہمکو لینے نہ لینے کا اختیار ہے تو یہ جائز نہین ایسے معاملہ مین یہ اقرار نہ کرنا چاہیئے مسئلہ اب اُن چیزون کا حکم سنو جو تول کر بکتی ہین جیسے اناج گوشت لوہا تانبا ترکاری نمک وغیرہ

اس قسم کی چیزوں میں سے اگر ایک چیز کو اسی قسم کی چیز سے بیچنا اور بدلنا چاہو مثلاً ایک گیہوں دیکر دوسرے گیہوں لئے یا ایک دھان دیکر دوسرے دھان لیئے یا آٹے کی عوض آٹا اسیطرح کوئی اور چیز لی غرضکہ دونوں طرف ایک ہی قسم کی چیز ہے تو اسمیں بھی اُن دونوں باتوں کا خیال رکھنا واجب ہے ایک تو یہ دونوں طرف بالکل برابر ہو ذرا بھی کسی طرف کمی بیشی نہو ورنہ سود ہو جاویگا دوسری یہ کہ اُسی وقت ہاتھ در ہاتھ دونوں طرف سے لین دین اور قبضہ ہو جاوے اگر قبضہ نہو تو کم سے کم اتنا ضرور ہو کہ دونوں گیہوں الگ کر کے رکھدیے جاویں تم اپنے گیہوں تول کر الگ رکھدو کہ دیکھو یہ رکھے ہیں جب تمھارا جی چاہے لیجانا اسیطرح وہ بھی اپنے گیہوں تولکر الگ کردے اور کہدے کہ یہ تمھارے الگ رکھے ہیں جب چاہو لیجانا اگر یہ بھی نکیا اور ایک دوسرے سے الگ ہو گئی تو سود کا گناہ ہوا مسئلہ خراب گیہوں دیکر اچھے گیہوں لینا منظور ہے یا برا آٹا دیکر اچھا آٹا لینا ہے اس لئے اُس کے برابر کوئی نہیں دیتا تو سود سے بچنے کی یہ ترکیب ہے اس گیہوں یا آٹے وغیرہ کو پیسوں سے بیچدو کہ ہمنے اتنا آٹا دو آنہ کو بیچا پھر اُسی دو آنہ کی عوض اُس سے وہ اچھے گیہوں لے لو یہ جائز ہے مسئلہ اور اگر ایسی چیزوں میں جو تولکر بکتی ہیں ایک طرح کی چیز نہو جیسے گیہوں دیکر دھان لیے یا جو چنا جوار نمک گوشت ترکاری وغیرہ کوئی اور چیز لی غرضکہ ادھر اور چیز ہے اور اُدھر اور چیز دونوں طرف ایک چیز نہیں تو اس صورت میں دونوں کا وزن برابر ہونا واجب نہیں سیر بھر گیہوں دیکر چاہے دس سیر دھان وغیرہ لے لو۔ یا چھٹانک ہی بھر لو تو سب جائز ہے البتہ وہ دوسری بات یہاں بھی واجب ہے کہ سامنے رہتے رہتے دونوں طرف سے

لین دین ہوجاوے یا کم سے کم اتنا ہو کہ دونوں کی چیزیں الگ کر کے رکھ دی جاویں اگر ایسا نکیا تو سود کا گناہ ہوگیا مسئلہ سیر بھر چنے کی عوض میں کنجڑن سے کوئی ترکاری لی پھر گیہوں نکالنے کے لئے اندر کوٹھری میں گئی وہاں سے الگ ہوگئی تو یہ ناجائز اور حرام ہے اب پھر سے معاملہ کرے مسئلہ اگر اس قسم کی چیز جو تول کر بکتی ہے روپیہ پیسہ سے خریدی یا کپڑے وغیرہ کسی ایسی چیز بدلی ہے جو تول کر نہیں بکتی بلکہ گز سے ناپ کر بکتی ہے یا گنتی سے بکتی ہے مثلاً ایک تھان کپڑا دیکر گیہوں وغیرہ لیے یا گیہوں چنے دیکر امرود نارنگی ناسپاتی انڈے ایسی چیزیں لیں جو گن کر بکتی ہیں غرضکہ ایک طرف ایسی چیز ہے جو تول کر بکتی ہے اور دوسری طرف گنتی سے یا گز سے ناپ کر بکنے والی چیز ہے تو اس صورت میں ان دونوں باتوں میں سے کوئی بات بھی واجب نہیں ایک پیسے کے چاہے جتنے گیہوں آٹا ترکاری خریدے اسیطرح کپڑا دیکر چاہے جتنا اناج لیوے گیہوں چنے وغیرہ دیکر چاہے جتنے امرود نارنگی وغیرہ لیوے اور چاہے اسیوقت اُس جگہ رہتے رہتے لین دین ہوجاوے چاہے الگ ہونے کے بعد ہر طرح یہ معاملہ درست ہے مسئلہ ایک طرف چھنا ہوا آٹا ہے دوسری طرف بے چھنا یا ایک طرف موٹا ہے دوسری طرف باریک تو بدلتے وقت ان دونوں کا برابر ہونا بھی واجب ہے کمی زیادتی جائز نہیں اگر ضرورت پڑے تو اسکی وہی ترکیب ہے جو بیان ہوئی اور اگر ایک طرف گیہوں کا آٹا ہے دوسری طرف چنے کا یا جوار وغیرہ کا تو اب وزن میں دونوں کا برابر ہونا واجب نہیں مگر دوسری بات بہر حال واجب ہے کہ ہاتھ در ہاتھ لین دین ہوجاوے مسئلہ

گیہون کو آٹے سے بدلنا کسیطرح درست نہین چاہے سیر بھر گیہون دیکر سیر ہی بھر آٹا لو چاہے کچھ کم زیادہ لو بہر حال ناجائز ہے البتہ اگر گیہون دیکر گیہونکا آٹا نہین لیا بلکہ چنے وغیرہ کسی اور چیز کا آٹا لیا تو جائز ہے مگر ہاتھ در ہاتھ ہو مسئلہ سرسون دیکر سرسون کا تیل لیا یا تل دیکر تلی کا تیل لیا تو دیکھو اگر یہ تیل جو تمنے لیا ہے یقیناً اُس تیل سے زیادہ ہے جو اُس سرسون اور تل مین نکلے گا تو یہ بدلنا ہاتھ در ہاتھ صحیح ہے اور اگر اسکے برابر یا کم ہو یا شبہ ہو اور شک ہو کہ شاید اُس سے زیادہ نہو تو درست نہین بلکہ سود ہے مسئلہ گاے کا گوشت دیکر بکری کا گوشت لیا تو دونون کا برابر ہونا واجب نہین کمی بیشی جائز ہے مگر ہاتھ در ہاتھ ہو مسئلہ اپنا لوٹا دیکر دوسرے کا لوٹا لیا یا لوٹے کو پتیلی وغیرہ کسی اور برتن سے بدلا تو وزن مین دونون کا برابر ہونا اور ہاتھ در ہاتھ ہونا شرط ہے اگر ذرا بھی کمی بیشی ہوئی تو سود ہو گیا کیونکہ دونون چیزین تانبے کی ہین اسلیئے وہ ایک ہی قسم کی سمجھی جاوینگی اسیطرح اگر وزن مین برابر ہو مگر ہاتھ در ہاتھ نہوئی تب بھی سود ہوا البتہ اگر ایک طرف تانبے کا برتن ہو دوسری طرف لوہے کا یا پیتل وغیرہ کا تو وزن کی کمی بیشی جائز ہے مگر ہاتھ در ہاتھ ہو مسئلہ کسی سے سیر بھر گیہون قرض لیے اور یون کہا کہ ہمارے پاس گیہون تو ہین نہین ہم اسکے عوض دو سیر چنے دیدیوینگے تو جائز نہین کیونکہ اسکا مطلب تو یہ ہوا کہ گیہونکو چنے سے بدلتی ہے اور بدلتے وقت ایسی دونون چیزون کا اُسیوقت لین دین ہو جانا چاہیے کچھ اُدھار نہ رہنا چاہیے اگر کبھی ایسی ضرورت پڑے تو یون کرے کہ گیہون اُدھار لیجاوے اُسوقت یہ نہ کہے کہ اسکے بدلے ہم چنے دیوینگے بلکہ کسی دوسرے وقت چنے لاکر کہے ہین اُس گیہون کے بدلے تم یہ چنے لے لو تو یہ جائز ہے مسئلہ یہ جتنے مسئلے بیان ہوے سب مین

اُسیوقت سامنے رہتے رہتے لین دین ہو جانا یا کم سے کم اُسیوقت سامنے
دونون چیزین الگ کرکے رکھ دینا شرط ہے اگر ایسا نکیا تو سودی معاملہ ہوا
مسئلہ جو چیزین تولکر نہین بکتین بلکہ گز سے ناپ کر یا گن کر بکتی ہین اُنکا حکم یہ ہے
اگر ایک ہی قسم کی چیز دیکر اُسی قسم کی چیز لو جیسے امرود دیکر دوسرے امرود لیئے
یا نارنگی دیکر نارنگی یا کپڑا دیکر دوسرا ویسا ہی کپڑا لیا تو برابر ہونا شرط نہین کمی بیشی جائز
ہے لیکن اُسیوقت لین دین ہو جانا واجب ہے اور اگر اِدھر اور چیز ہے اور اُس
طرف اور چیز مثلاً امرود دیکر نارنگی لی یا گیہون دیکر امرود لیئے یا تنزیب دیکر لٹھا
یا گاڑھا لیا تو بہر حال جائز ہے نہ تو دونون کا برابر ہونا واجب ہے اور نہ اُسیوقت
لین دین ہو جانا واجب مسئلہ سب کا خلاصہ یہ ہوا کہ علاوہ چاندی سونے
کے اگر دونون طرف ایک ہی چیز ہو اور وہ چیز تولکر بکتی ہو جیسے گیہون چنے کی عوض
چنا وغیرہ تب تو وزن مین برابر ہونا بھی واجب ہے اور اُسیوقت سامنے رہتے
رہتے لین دین ہو جانا بھی واجب ہے اور اگر دونون طرف ایک ہی چیز ہے لیکن
تولکر نہین بکتی جیسے امرود دیکر امرود نارنگی دیکر نارنگی کپڑا دیکر ویسا ہی کپڑا لیا یا ادھر
سے اور چیز ہے اُس طرف سے اور چیز لیکن دونون تولکر بکتی ہین جیسے گیہون
کے بدلے چنا چنے کے بدلے جوار لینا ان دونون صورتون مین وزن مین برابر
ہونا واجب نہین کمی بیشی جائز ہے البتہ اُسیوقت لین دین ہونا واجب ہے
اور جہان دونون باتین نہون یعنی نہ دونون طرف ایک ہی چیز نہین اس طرف کچھ
اور ہے اُس طرف کچھ اور نہ دونون وزن کے حساب سے بھی نہین بکتین
وہان کمی بیشی بھی جائز ہے اور اُسیوقت لین دین کرنا بھی واجب نہین جیسے امرود دیکر

نارنگی لینا خوب سمجھ لو مسئلہ چینی کا ایک برتن دوسرے چینی کے برتن سے بدل لیا یا چینی کو تام چینی سے بدلا تو اس مین برابری واجب نہین ایک کے بدلے دو لیوے تب بھی جائز ہے اسیطرح ایک سوئی دیکر دو سوئیان یا تین یا چار لینا بھی جائز ہے لیکن اگر دونون طرف چینی یا دونون طرف تام چینی ہو تو اُسی وقت سامنے رہتے رہتے لین دین ہو جانا چاہیے اور اگر قسم بدل جاوے مثلاً چینی سے تام چینی بدلی تو یہ بھی واجب نہین مسئلہ تمھارے پاس تمھاری پڑوسن آئی کہ تم نے جو سیر بھر آٹا پکایا ہے وہ روٹی ہمکو دیدو ہمارے گھر مین مہمان آ گئے ہین اور یہ سیر بھر یا سوا سیر آٹا یا گیہون لیلو یا اسوقت روٹی دیدو پھر ہم سے آٹا یا گیہون لیلیجیو یہ درست ہے مسئلہ اگر نوکر ماما سے کوئی چیز منگاؤ تو اُسکو خوب سمجھا دو کہ اس چیز کو اسطرح خرید کر لانا کبھی ایسا نہو کہ وہ بے قاعدہ خرید لاوے جس مین سود ہو جاوے پھر تم اور سب بال بچے اُسکو کھا دین اور حرام کھانا کھانے کے وبال مین سب گرفتار ہون اور جس جس کو کھلاؤ مثلاً میان کو مہمان کو سب کا گناہ تمھارے اوپر پڑے

بیع سلم کا بیان

مسئلہ فصل کٹنے سے پہلے یا کٹنے کے بعد کسی کو دس روپیہ دیے اور یون کہا کہ دو مہینے یا تین مہینے کے بعد فلانے مہینے مین فلان تاریخ مین ہم تم سے ان دس روپیہ کے گیہون لیوین گے اور نرخ اسی وقت طے کر لیا کہ روپیہ کے پندرہ سیر یا روپیہ کے بیس سیر کے حساب سے لیوین گے تو یہ بیع درست ہے جس مہینے کا وعدہ ہوا ہے اُس مہینے مین اُسکو اُسی بھاؤ گیہون دینا پڑین گے

چاہے بازار میں گران بکیں چاہے سستے بازار کے بھاؤ کا کچھ اعتبار نہیں ہے
اور اس بیع کو سلم کہتے ہیں لیکن اسکے جائز ہونے کی کئی شرطیں ہیں انکو خوب غور سے
سمجھو اول شرط یہ ہے کہ گیہوں وغیرہ کی کیفیت خوب صاف صاف ایسی طرح بتلا
دیوے کہ لیتے وقت دونوں میں جھگڑا نہ پڑے مثلاً کہدے کہ فلاں قسم کا گیہوں
دینا بہت پتلا ہو نہ پالا مارا ہوا ہو عمدہ ہو خراب نہ ہو اُس میں کوئی اور چیز جیسے مٹر وغیرہ نہ ملی ہو
خوب سوکھے ہوں گیلے نہ ہوں غرض کہ جس قسم کی چیز لینا ہو ویسی بتلا دینا چاہئیے تاکہ اُسوقت
جھگڑا نہ ہو اگر اُسوقت صرف اتنا کہدیا کہ دس روپیہ کے گیہوں دیدینا تو یہ ناجائز ہوا یا یوں
کہا کہ ان دس روپیہ کے دھان دیدینا یا چانول دیدینا اُنکی قسم کچھ نہیں بتلائی یہ سب
ناجائز ہے دوسری شرط یہ ہے کہ نرخ بھی اُسیوقت طے کرے کہ روپیہ کے پندرہ
سیر یا بیس سیر کے حساب سے لیویں گے اگر یوں کہا کہ اُسوقت جو بازار کا بھاؤ ہو اُس
حساب سے ہمکو دینا یا اُس سے دو سیر زیادہ دینا تو یہ جائز نہیں بازار کے بھاؤ کا
کچھ اعتبار نہ کرو اُسیوقت اپنے لینے کا نرخ مقرر کرلو وقت آنے پر اُسی مقرر کیے
ہوئے بھاؤ سے لے لو تیسری شرط یہ ہے کہ جے روپیہ کے لینا ہوں اُسیوقت
بتلا دو کہ ہم دس روپیہ یا بیس روپیہ کے گیہوں لیں گے اگر یہ نہیں بتلایا یوں ہی
گول مول کہدیا کہ تھوڑے روپیہ کے ہم بھی لے لیویں گے تو یہ صحیح نہیں چوتھی
شرط یہ ہے کہ اُسیوقت اسی جگہ رہتے رہتے سب روپیہ دیدیوے اگر معاملہ
کرنے کے بعد الگ ہو کر پھر روپیہ دیئے تو وہ معاملہ باطل ہو گیا اب پھر سے کرنا چاہیئے
اسیطرح اگر پانچ روپیہ تو اُسیوقت دیدیئے اور پانچ روپیہ دوسرے وقت دیئے تو
پانچ روپیہ میں بیع سلم باقی رہی اور پانچ روپیہ میں باطل ہو گئی پانچویں شرط یہ ہے

کہ اپنے لینے کی مدت کم سے کم ایک مہینہ مقرر کرے کہ ایک مہینے کے بعد فلانی تاریخ ہم گیہوں لیوینگے مہینے سے کم مدت مقرر کرنا صحیح نہیں اور زیادہ چاہے جتنی مقرر کرے جائز ہے لیکن دن تاریخ مہینہ سب مقرر کردے تاکہ بکھیڑا نہ پڑے کہ وہ کہے میں ابھی نہ دونگا تم کہو نہیں آج ہی دو اسلیے پہلے ہی سے سب طے کر لو اگر دن تاریخ مہینہ مقرر نکیا بلکہ یوں کہا جب فصل کٹیگی تب دیدینا تو یہ صحیح نہیں چھٹی شرط یہ ہے کہ یہ بھی مقرر کرنے کہ فلانی جگہ وہ گیہوں دینا یعنی اسی شہر میں یا کسی دوسرے شہر میں جہاں لینا ہو وہاں پونہچانے کے لئے کہدے یا یوں کہدے کہ ہمارے گھر پونہچا دینا غرضکہ جو منظور ہو صاف بتلا دیوے اگر یہ نہیں بتلایا تو صحیح نہیں البتہ اگر کوئی ہلکی چیز ہو جسکے لانے اور لیجانے میں کچھ مزدوری نہیں لگتی مثلاً مشک عنبر یا سچے موتی یا اور کچھ تو لینے کی جگہ بتلانا ضروری نہیں جہاں یہ ملے اسکو دیدے اگر ان شرطوں کے موافق کیا تو بیع سلم درست ہے ورنہ درست نہیں

مسئلہ گیہوں وغیرہ غلہ کے علاوہ اور جو چیزیں ایسی ہوں کہ انکی کیفیت بیان کر کے مقرر کردیجاوے کہ لیتے وقت کچھ جھگڑا ہونیکا ڈر نہ رہے انکی بیع سلم بھی درست ہے جیسے انڈے اینٹیں کپڑا مگر سب باتیں طے کرلے کہ اتنی بڑی اینٹ ہو اتنی لمبی اتنی چوڑی کپڑا سوتی ہو اتنا باریک ہو اتنا موٹا ہو دیسی ہو یا ولایتی ہو غرضکہ سب باتیں بتلا دینا چاہئے کچھ کھٹک باقی نہ رہے

مسئلہ روپیہ کی پانچ گٹھری یا پانچ کھانچی کے حساب سے بھوسا بطور سلم کے لیا تو یہ درست نہیں کیونکہ گٹھری اور کھانچی کی مقدار میں بہت فرق ہوتا ہے البتہ اگر کسی طرح سے سب کچھ مقدار طے کرے یا وزن کے حساب سے بیع کرے تو درست ہے

مسئلہ سلم کے صحیح ہونیکی یہ بھی ایک شرط ہے کہ جس وقت معاملہ کیا ہے اسوقت سے لیکر

لینے اور وصول پانے کے زمانہ تک وہ چیز بازار مین ملتی رہے نایاب نہ ہو
اگر اس درمیان مین وہ چیز بالکل نایاب ہو جاوے کہ اُس ملک مین بازارونمین نہ ملے گو
دوسری جگہ سے بہت مصیبت جھیل کر منگوا سکے تو وہ بیع سلم باطل
ہو گئی۔ مسئلہ معاملہ کرتے وقت یہ شرط کر دی کہ فصل کے کٹنے پر
فلان مہینے مین ہم نئے گیہون لیوینگے یا فلانے کھیت کے گیہون
لیوینگے تو یہ صحیح نہین اس لئے یہ شرط نہ کرنا چاہیے پھر وقت مقرر پر
اُسکو اختیار ہے چاہے نئے دیوے یا پرانے البتہ اگر نئے گیہون کٹ
چکے ہون تو نئے کی شرط کرنا بھی درست ہے مسئلہ تمنے دس روپیہ
کے گیہون لینے کا معاملہ کیا تھا وہ مدت گذر گئی بلکہ زیادہ ہو گئی مگر
اُس نے ابتک گیہون نہین دیئے نہ دینے کی امید ہے تو اب یہ کہنا
جائز نہین کہ اچھا تم گیہون نہ دو بلکہ اُس گیہون کے بدلے اتنے
چنے یا اتنے دھان یا اتنی فلان چیز دیدو گیہون کی عوض کسی اور
چیز کا لینا جائز نہین یا تو اُسکو کچھ مہلت دیدو اور بعد مہلت کے گیہون
لو یا اپنا روپیہ واپس لے لو اسیطرح اگر بیع سلم کو تم دونون نے
توڑ دیا کہ ہم وہ معاملہ توڑتے ہین گیہون نہ لیوینگے روپیہ واپس دیدو
یا تمنے نہین توڑا بلکہ وہ معاملہ خود ہی ٹوٹ گیا جیسے وہ چیز نایاب ہو گئی
کہین نہین ملتی تو اس صورت مین تمکو صرف روپیہ لینے کا اختیار
ہے اُس روپیہ کی عوض اُس سے کوئی اور چیز لینا درست نہین پہلے
روپیہ لے لو لینے کے بعد اُس سے جو چاہو خرید لو۔

قرض لینے کا بیان

مسئلہ جو چیز ایسی ہو کہ اسی طرح کی چیز تم دے سکتے ہو اسکا قرض لینا درست ہے جیسے اناج انڈے گوشت وغیرہ اور جو چیز ایسی ہو کہ اسی طرح کی چیز دینا مشکل ہے تو اس کا قرض لینا درست نہین ہے جیسے امرود نارنگی بکری مرغی وغیرہ - مسئلہ جس زمانہ مین روپیہ کے دس سیر گیہون ملتے تھے اسوقت تمنے پانچ سیر گیہون قرض لئے پھر گیہون سستے ہو گئے اور روپیہ کے بیس سیر ملنے لگے تو تمکو وہی پانچ سیر گیہون دینا پڑینگے اسیطرح اگر گران ہو گئے تب بھی جتنے لیے ہین اتنے ہی دینا پڑینگے مسئلہ جیسے گیہون تم نے دیے تھے اس نے اس سے اچھے گیہون ادا کیے تو اس کا لینا جائز ہے یہ سود نہین مگر قرض دیتے وقت یہ کہنا درست نہین کہ ہم اس سے اچھے لینگے البتہ وزن مین زیادہ نہونا چاہیئے اگر تمنے دیے ہوئے گیہون سے زیادہ لیے تو یہ ناجائز ہو گیا خوب ٹھیک تول کر لینا دینا چاہیئے لیکن اگر تھوڑا جھکتا تول دیا تو کچھ ڈر نہین مسئلہ کسی سے کچھ روپیہ یا غلہ اس وعدہ پر قرض لیا کہ ایک مہینہ یا پندرہ دن کے بعد ہم ادا کر دینگے اور اس نے منظور کر لیا تب بھی یہ مدت کا بیان کرنا لغو بلکہ ناجائز ہے اگر اسکو اس مدت سے پہلے ضرورت پڑے اور تم سے مانگے یا بے ضرورت ہی مانگے تو تمکو ابھی دینا پڑے گا مسئلہ تم نے دو سیر گیہون

یا آٹا وغیرہ کچھ قرض لیا جب اُس نے مانگا تو تم نے کہا بہن اُسوقت گیہوں تو
نہین ہین اُسکے بدلے تم دو آنہ پیسے لے لو اُس نے کہا اچھا تو یہ پیسے
اُسیوقت سامنے رہتے ہی دیدینا چاہیئے اگر پیسے نکالنے اندر گئی
اور اُسکے پاس سے الگ ہوگئی تو وہ معاملہ باطل ہو گیا اب پھر سے کہنا
چاہیئے کہ تم اُس اُدھار گیہون کے بدلے دو آنہ لے لو مسئلہ
ایک روپیہ کے پیسے قرض لیے پھر پیسے گران ہوگئے اور روپیہ کے ساڑھے
پندرہ آنہ چلنے لگے تو اب سولہ آنہ دینا واجب نہین ہین بلکہ اُس کے بدلے
روپیہ دیدینا چاہیئے وہ یون نہین کہہ سکتی کہ مین روپیہ نہین لیتی پیسے لیے
تھے وہی لاؤ مسئلہ گھرونین دستور ہے کہ دوسرے گھر سے
اسوقت دس پانچ روٹی قرض منگالی پھر جب اپنے گھر پک گئی گن کر بھیجدی
یہ درست ہے

کسی کی ذمہ داری کر لینے کا بیان

مسئلہ نعیمہ کے ذمہ کسی کے کچھ روپیہ یا پیسے ہوتے تھے تم نے
اسکی ذمہ داری کر لی کہ اگر یہ نہ دیگی تو ہم سے لے لینا یا یون کہا ہم
اسکے ذمہ دار ہین ہم دیندار ہین یا اور کوئی ایسا لفظ کہا جس سے
ذمہ داری معلوم ہوئی اور اُس حقدار نے تمھاری ذمہ داری منظور کر لی
تو اب اسکی ادائی تمھارے ذمہ واجب ہوگئی اگر نعیمہ نہ دیوے
تو تمکو دینا پڑین گے اور اُس حقدار کو اختیار ہے جس سے چاہے

تقاضا کرے چاہے تم سے اور چاہے نعیمہ سے اب جبتک نعیمہ اپنا قرض ادا نکردے یا معاف نہ کرلے تب تک برابر تم ذمہ دار رہوگی البتہ اگر وہ حق دار تمھاری ذمہ داری معاف کردے اور کہدے کہ اب تم سے کچھ مطلب نہیں ہم تمسے تقاضا نہ کرینگے تو اب تمھاری ذمہ داری نہیں رہی اور اگر تمھاری ذمہ داری کے وقت ہی اُس حق دار نے منظور نہیں کیا اور کہا تمھاری ذمہ داری کا ہمکو اعتبار نہیں یا اور کچھ کہا تو تم ذمہ دار نہیں ہوئیں مسئلہ تم نے کسی کی ذمہ داری کرلی تھی اور اُس کے پاس روپیہ ابھی نہ تھے اس لیے تمکو دینا پڑے تو اگر تم نے اس قرضدار کے کہنے سے ذمہ داری کی ہے تب تو جتنا تمنے حق دار کو دیا ہے اس قرضدار سے لے سکتی ہو اور اگر تم نے اپنی خوشی سے ذمہ داری کی ہے تو دیکھو تمھاری ذمہ داری کو پہلے کسنے منظور کیا ہے اُس قرضدار نے یا حق دار نے اگر پہلے قرضدار نے منظور کیا تب تو ایسا ہی سمجھینگے کہ تمنے اُسکے کہنے سے ذمہ داری کی لہذا اپنا روپیہ اُس سے لے سکتی ہو اور اگر پہلے حقدار نے منظور کرلیا تو جو کچھ تم نے دیا ہے قرضدار سے لینے کا حق نہیں ہے بلکہ اُس کے ساتھ تمھاری طرف سے احسان سمجھا جاوے گا کہ ویسے ہی اُس کا قرض تم نے ادا کردیا وہ خود دیدے تو اور بات ہے مسئلہ اگر حقدار نے قرضدار کو مہینہ بھر یا پندرہ دن وغیرہ کی مہلت دیدی تو اب اُتنے دن اس ذمہ داری کرنے والے سے بھی تقاضا نہیں کرسکتے مسئلہ اور اگر تم نے اپنے پاس سے

دینے کی ذمہ داری نہیں کی تھی بلکہ اس قرضدار کا روپیہ تمہارے پاس امانت رکھا تھا اس لئے تمنے کہا تھا کہ ہمارے پاس اس شخص کی امانت رکھی ہے ہم اس میں سے دیدیویں گے پھر وہ روپیہ چوری ہو گیا یا اور کسی طرح جاتا رہا تو اب تمہاری ذمہ داری نہیں رہی نہ اب تم پر اس کا دینا واجب ہے اور نہ وہ حقدار تم سے تقاضا کرسکتا ہے مسئلہ کہیں جانے کے لیے تمنے کوئی یکہ یا بہلی کرایہ پر کی اور اس بہلی والے کی کسی نے ذمہ داری کر لی کہ اگر یہ نہ لے گیا تو میں اپنی بہلی دیدونگا تو یہ ذمہ داری درست ہے اگر وہ نہ دے تو اس ذمہ دار کو دینا پڑیگی مسئلہ تمنے اپنی چیز کسی کو دی کہ جاؤ اسکو بیچ لاؤ وہ بیچ لایا لیکن دام نہیں لایا اور کہا کہ دام کہیں نہیں جاسکتے دام کا میں ذمہ دار ہوں اس سے نہ ملیں تو مجھ سے لے لینا تو یہ ذمہ داری صحیح نہیں مسئلہ کسی نے کہا کہ اپنی مرغی اسی میں بند رہنے دو اگر بلی لیجاوے تو میرا ذمہ مجھ سے لے لینا یا بکری کو کہا اگر بھیڑیا لیجاوے تو مجھ سے لے لینا تو یہ ذمہ داری صحیح نہیں مسئلہ نابالغ لڑکا یا لڑکی اگر کسی کی ذمہ داری کرے تو وہ ذمہ داری صحیح نہیں ۔

اپنا قرضہ دوسرے پر اُتار دینے کا بیان

مسئلہ شفیعہ کا تمہارے ذمہ کچھ قرض ہے اور رابعہ تمہاری قرضدار ہے شفیعہ نے تم سے تقاضا کیا تمنے کہا کہ رابعہ ہماری قرضدار ہے تم اپنا قرضہ

اُسی سے لے لو ہم سے نہ مانگو اگر اُسیوقت شفیعہ یہ بات منظور کرلیوے اور
رابعہ بھی اس پر راضی ہو جاوے تو شفیعہ کا قرضہ تمھارے ذمہ سے اُتر گیا
اب شفیعہ تم سے بالکل تقاضا نہین کرسکتی بلکہ اُسی رابعہ سے مانگے چاہے
جب لے اور جتنا قرضہ تمنے شفیعہ کو دلایا ہے اُتنا اب تم رابعہ سے
نہین لے سکتین البتہ اگر رابعہ اُس سے زیادہ کی قرضدار ہے تو جو کچھ
زیادہ ہے وہ لے سکتی ہو پھر اگر رابعہ نے شفیعہ کو دیدیا تب تو خیر اور اگر
نہ دیا اور مر گئی تو جو کچھ مال اسباب چھوڑا ہے وہ بیچکر شفیعہ کو دلا دین گے
اور اگر اُس نے کچھ مال نہین چھوڑا جس سے قرضہ دلا دین یا اپنی زندگی ہی مین
مکر گئی اور قسم کھائی کہ تمھارے قرضہ سے مجھ سے کچھ واسطہ نہین ہے
اور گواہ بھی نہین ہین تو اب اس صورت مین پھر شفیعہ تم سے تقاضا
کرسکتی ہے اور اپنا قرضہ تم سے لے سکتی ہے اور اگر تمھارے کہنے پر
شفیعہ رابعہ سے لینا منظور نکرے یا رابعہ اُسکو دینے پر راضی نہو تو قرضہ تم
سے نہین اُترا مسئلہ رابعہ تمھاری قرضدار نہ تھی تمنے یون ہی اپنا قرضہ
اُس پر اُتار دیا اور رابعہ نے مان لیا اور شفیعہ نے بھی قبول و منظور
کرلیا تب بھی تمھارے ذمہ سے شفیعہ کا قرضہ اُتر کر رابعہ کے ذمہ ہو گیا
اس لئے اس کا بھی وہی حکم ہے جو ابھی بیان ہوا اور جتنا روپیہ
رابعہ کو دینا پڑے گا دینے کے بعد تم سے لیوے اور دینے سے
پہلے ہی لے لینے کا حق نہین ہے مسئلہ اگر رابعہ کے پاس تمھارے
روپیہ امانت رکھے تھے اس لئے تمنے اپنا قرضہ رابعہ پر اُتار دیا پھر وہ روپیہ

اسیطرح ضائع ہو گئے تو اب رابعہ ذمہ دار نہیں رہی بلکہ اب شفیعہ تم ہی سے تقاضا کرے گی اور تم ہی سے لیوے گی اب رابعہ سے مانگنے اور لینے کا حق نہیں رہا مسئلہ رابعہ پر قرضہ اُتار دینے کے بعد اگر تم ہی وہ قرضہ ادا کر دو اور شفیعہ کو دیدو یہ بھی صحیح ہے شفیعہ یہ نہیں کہہ سکتی کہ میں تم سے نہ لونگی بلکہ رابعہ ہی سے لونگی۔

کسی کو وکیل کر دینے کا بیان

مسئلہ جس کام کو آدمی خود کر سکتا ہے اُس میں یہ بھی اختیار ہے کہ کسی اور سے کہدے کہ تم ہمارا یہ کام کر دو جیسے بیچنا مول لینا کرایہ پر لینا دینا نکاح کرنا وغیرہ مثلاً ماما کو بازار سودا لینے بھیجا یا ماما کے ذریعہ سے کوئی چیز بکوائی یا یکہ بہلی کرایہ پر منگوایا اور جس سے کام کرایا ہے شرع میں اُسکو وکیل کہتے ہیں جیسے ماما کو یا کسی نوکر کو سودا لینے بھیجا تو وہ تمہارا وکیل کہلاوے گا مسئلہ تمنے ماما سے گوشت منگوایا وہ اُدھار لے آئی تو وہ گوشت والا تم سے دام کا تقاضا نہیں کر سکتا اُسی ماما سے تقاضا کرے اور وہ ماما تم سے تقاضا کریگی اسیطرح اگر کوئی چیز تم نے ماما سے بکوائی تو اُس لینے والے سے تمکو تقاضا کرنے اور دام کے وصول کرنے کا حق نہیں ہے اُس نے جس سے چیز پائی ہے اُسی کو دام بھی دیگا اور اگر وہ خود تمہیں کو دام دیدے تب بھی جائز ہے مطلب یہ ہے کہ اگر وہ تمکو نہ دے تو تم زبردستی نہیں

کرسکتی ہیں مسئلہ تم نے نوکر سے کوئی چیز منگوائی وہ لے آیا تو اسکو اختیار ہے کہ جبتک تم سے دام نہ لے لیوے تب تک وہ چیز تمکو نہ دیوے چاہے اس نے اپنے پاس سے دام دیدیے ہوں یا ابھی نہ دیے ہوں دونوں کا ایک حکم ہے البتہ اگر وہ دس پانچ دن کے وعدہ پر اُدھار لایا ہو تو جتنے دن کا وعدہ کر آیا ہے اس سے پہلے دام نہیں مانگ سکتا مسئلہ تم نے سیر بھر گوشت منگوایا تھا وہ ڈیڑھ سیر اٹھالایا تو پورا ڈیڑھ سیر لینا واجب نہیں اگر تم نہ لو تو آدھ سیر اسکو لینا پڑے گا۔ مسئلہ تمنے کسی سے کہا فلانی بکری جو فلانے کے یہاں ہے اسکو جاکر دو روپیہ میں لے آؤ تو اب وہ وکیل وہی بکری خود اپنے لئے نہیں خرید سکتا غرضکہ جو چیزیں خاص تم مقرر کرکے بتلادو اسوقت اسکو اپنے لئے خریدنا درست نہیں البتہ جو دام تمنے بتلائے ہیں اس سے زیادہ میں خرید لیا تو اپنے لیے خریدنا درست ہے اور اگر تم نے کچھ دام نہ بتلائے ہوں تو کسی طرح اپنے لیے نہیں خرید سکتا مسئلہ۔ اگر تمنے کوئی خاص بکری نہیں بتلائی بس اتنا کہا کہ ایک بکری کی ضرورت ہے ہمکو خرید دو تو وہ اپنے لئے بھی خرید سکتا ہے جو بکری چاہے اپنے لئے خریدے اور جو چاہے تمھارے لئے اگر خود لینے کی نیت سے خریدے تو اسکی ہوئی اور اگر تمھاری نیت سے خریدے تو تمھاری ہوئی اور اگر تمھارے دیے داموں سے خریدے تب بھی تمھاری ہوئی چاہے جس نیت سے خریدے مسئلہ تمھارے لئے اس نے بکری خریدی پھر ابھی تمکو دینے نہ پایا تھا کہ بکری

مرگئی یا چوری ہوگئی تو اُس بکری کے دام تمکو دینا پڑینگے اگر تم کہو کہ تو نے اپنے لیئے خریدی تھی ہمارے لیئے نہیں خریدی تو اگر تم پہلے اُسکو دام دے چکے ہو تو تمھارے گئے اور اگر تمنے ابھی دام نہیں دیئے اور وہ اب دام مانگتا ہے تو تم اگر قسم کھا جاؤ کہ تو نے اپنے لیئے خریدی تھی تو اُسکی بکری گئی اور اگر قسم نہ کھا سکو تو اُسکی بات کا اعتبار کرو مسئلہ اگر نوکر یا ماما کوئی چیز گران خرید لائی تو اگر تھوڑا ہی فرق ہو تب تو تمکو لینا پڑے گا اور دام دینا پڑینگے اور اگر بہت زیادہ گران لے آئی کہ اُتنے دام کوئی نہیں لگا سکتا تو اُس کا لینا واجب نہیں اگر نہ لو تو اُس کو لینا پڑے گا مسئلہ تم نے کسی کو کوئی چیز بیچنے کو دی تو اُسکو یہ جائز نہیں کہ خود لے لیوے اور دام تمکو دیدیوے اسیطرح اگر تمنے کچھ منگوایا کہ فلانی چیز خرید لاؤ تو وہ اپنی چیز تمکو نہیں دے سکتا اگر اپنی چیز دینا یا خود لینا منظور ہو تو صاف کہدے کہ یہ چیز میں لیتا ہوں مجھکو دیدو یا یوں کہدے کہ یہ میری چیز تم لے لو اور اتنے دام دیدو بغیر بتلائے ہوئے ایسا کرنا جائز نہیں مسئلہ تمنے ماما سے بکری کا گوشت منگوایا وہ گائے کا لے آئی تو تمکو اختیار ہے چاہے لو چاہے نہ لو اسی طرح تمنے آلو منگوائے وہ بھنڈی یا کچھ اور لے آئی تو اُسکا لینا ضروری نہیں اگر تم انکار کرو تو اُسکو لینا پڑے گا مسئلہ تمنے ایک پیسہ کی چیز منگوائی وہ دو پیسہ کی لے آئی تو تمکو اختیار ہے کہ ایک ہی پیسہ کے موافق لو اور ایک پیسہ کی جو زائد لائی

وہ اسی کے سر ڈالو مسئلہ تمنے دو شخصونکو بھیجا کہ جاؤ فلانی چیز خرید لاؤ تو خریدتے وقت دونونکو موجود رہنا چاہیئے فقط ایک آدمی کو خریدنا جائز نہین اگر ایک ہی آدمی خریدے تو وہ بیع موقوف ہے جب تم منظور کرلوگی تو صحیح ہوجاوے گی مسئلہ تمنے کسی سے کہا کہیں ایک گاے یا بکری یا اور کچھ کہا کہ فلانی چیز خرید لادو اُس نے خود نہین خریدا بلکہ کسی اور سے کہدیا اُس نے خریدا تو اُسکا لینا تمھارے ذمہ واجب نہین چاہے لو چاہے نہ لو دونون اختیار ہین البتہ اگر وہ خود تمھارے لئے خریدے تو تمکو لینا پڑے گا۔

وکیل کے برطرف کردینے کا بیان

وکیل کے موقوف اور برطرف کرنے کا تمکو ہروقت اختیار ہے مثلاً تمنے کسی سے کہا تھا ہمکو ایک بکری کی ضرورت ہے کہین ملجاے تو لے لینا پھر منع کردیا کہ اب نہ لینا تو اب اُسکو لینے کا اختیار نہین اگر اب لیویگا تو اُسی کے سر پڑے گی تمکو نہ لینا پڑے گا مسئلہ اگر خود اُسکو نہین منع کیا بلکہ خط لکھ بھیجا یا آدمی بھیجکر اطلاع کردی کہ اب نہ لینا تب بھی وہ برطرف ہوگیا اور اگر تم نے اطلاع نہین دی کسی اور آدمی نے اپنے طور پر اس سے کہدیا کہ تمکو فلانے نے برطرف کردیا ہے اب نہ خریدنا تو اگر دو آدمیوں نے اطلاع دی ہو یا ایک ہی نے اطلاع دی مگر وہ اور پابند شرع ہے تو برطرف ہوگیا اور اگر ایسا

جب کبھی ایسا معاملہ ہوا کرے اسکی ہر بات کو کسی مولوی سے پوچھ لیا کرو تاکہ گناہ نہو

امانت رکھنے اور رکھانے کا بیان

مسئلہ کسی نے کوئی چیز تمھارے پاس امانت رکھائی اور تم نے لے لی تو اب اسکی حفاظت کرنا واجب ہو گیا اگر حفاظت مین کوتاہی کی اور وہ چیز ضائع ہو گئی تو اس کا تاوان یعنے ڈانڈ دینا پڑے گا البتہ اگر حفاظت مین کوتاہی نہین ہوئی پھر بھی کسی وجہ سے جاتی رہی مثلاً چوری ہو گئی یا گھر مین آگ لگ گئی اسمین جل گئی تو اس کا تاوان وہ نہین لے سکتی بلکہ اگر امانت رکھتے وقت یہ اقرار کر لیا کہ اگر جاتی رہے تو مین ذمہ دار ہون مجھ سے دام لے لینا تب بھی اسکو تاوان لینے کا اختیار نہین یون تم اپنی خوشی سے دیدو وہ اور بات ہے مسئلہ کسی نے کہا مین ذرا کام سے جاتی ہون میری چیز رکھ لو تمنے کہا اچھا رکھدو یا تم کچھ نہین بولین وہ تمھارے پاس رکھ کے چلی گئی تو امانت ہو گئی البتہ اگر تمنے صاف کہدیا کہ مین نہین جانتی اور کسی کے پاس رکھاؤ یا اور کچھ کہہ کے انکار کر دیا پھر بھی وہ رکھ کے چلی گئی تو اب وہ چیز تمھاری امانت مین نہین ہے البتہ اگر اس کے چلے جانے کے بعد تم نے اُٹھا کر رکھ لیا ہو تو اب امانت ہو جاویگی مسئلہ کئی عورتین بیٹھی تھین اُنکے سپرد کر کے چلی گئی تو سب پر اُس چیز کی حفاظت

واجب ہے اگر وہ چھوڑ کر چلی گئین اور وہ چیز جاتی رہی تو تاوان دینا پڑیگا اور اگر سب ساتھ نہین اُٹھین ایک ایک کرکے اُٹھین تو جو سب سے اخیر مین رہ گئی اُسی کے ذمہ حفاظت ہو گئی اب وہ اگر چلی گئی اور چیز جاتی رہی تو اُسی سے تاوان لیا جاوے گا مسئلہ جس کے پاس کوئی امانت ہو اُسکو اختیار ہے کہ چاہے خود اپنے پاس حفاظت سے رکھے یا اپنی مان بہن اپنے شوہر وغیرہ کسی ایسے رشتہ دار کے پاس رکھا دیوے کہ ایک ہی گھر مین اسکے ساتھ رہتے ہون جنکے پاس اپنی چیز بھی ضرورت کے وقت رکھا دیتی ہو لیکن اگر کوئی دیانت دار نہو تو اُسکے پاس رکھانا درست نہین اگر جان بوجھ کے ایسے غیر معتبر کے پاس رکھدیا تو ضائع ہو جانے پر تاوان دینا پڑیگا اور ایسے رشتہ دار کے سوا کسی اور کے پاس بھی پرائی امانت کا رکھانا بدون مالک کی اجازت کے درست نہین چاہے وہ بالکل غیر ہو یا کوئی رشتہ دار بھی لگتا ہو اگر اورون کے پاس رکھا دیا تو بھی ضائع ہو جانے پر تاوان دینا پڑے گا البتہ وہ غیر اگر ایسا شخص ہے کہ یہ اپنی چیزین بھی اُسکے پاس رکھتی ہے تو درست ہے مسئلہ کسی نے کوئی چیز رکھائی اور تم بھول گئین اُسے وہین چھوڑ کر چلی گئین تو جاتے رہنے پر تاوان دینا پڑے گا یا کوٹھری صندوقچہ وغیرہ کا قفل کھول کے تم چلی گئین اور وہان ایسے غیر سب جمع ہین تب بھی ضائع ہو جانے سے تاوان دینا ہو گا مسئلہ گھر مین آگ

لگ گئی تو ایسے وقت غیر کے پاس بھی پرائی امانت کا رکھا دینا جائز ہے
لیکن جب وہ عذر جاتا رہے تو فوراً لے لینا چاہیے اگر اب واپس
نہ لیوے گی تو تاوان دینا پڑے گا اسیطرح مرتے وقت اگر
کوئی اپنے گھر کا آدمی موجود نہو پڑوسی کے سپرد کر دینا درست ہے
مسئلہ اگر کسی نے کچھ روپیہ پیسہ امانت رکھا ئے تو بعینہ اُن ہی
روپیہ پیسوں کا حفاظت سے رکھنا واجب ہے نہ تو اپنے روپیوں
مین اُنکا ملانا جائز ہے اور نہ اُنکا خرچ کرنا جائز یہ نہ سمجھو کہ روپیہ روپیہ سب
برابر لاؤ اسکو خرچ کر ڈالین جب مانگے گی تو اپنا روپیہ دیدینگے البتہ
اگر اُس نے اجازت دیدی ہو تو ایسے وقت خرچ کرنا درست ہی لیکن اسکا
حکم یہ ہے کہ اگر وہی روپیہ تم الگ رہنے دو تب تو وہ امانت سمجھا
جاوے گا اگر جاتا رہا تو تاوان نہ دینا پڑے گا اور اگر تمنے اجازت
لیکر اُسے خرچ کر دیا تو اب وہ تمھارے ذمہ قرض ہو گیا امانت نہین رہا
لہذا اب بہر حال تمکو دینا پڑے گا اگر خرچ کرنے کے بعد تم نے اتنا ہی
روپیہ اُسکے نام سے الگ کر کے رکھدیا تب بھی وہ امانت نہین وہ تمھارا ہی
روپیہ ہے اگر چوری گیا تو تمھارا گیا اُسکو پھر دینا پڑے گا غرضکہ خرچ کرنے
کے بعد جبتک اُسکو ادا نہ کر دو گی تب تک تمھارے ذمہ رہے گا
مسئلہ سو روپیہ کسی نے تمھارے پاس امانت رکھائے اُن میں سے
پچاس تمنے اجازت لیکر خرچ کر ڈالے تو پچاس روپیہ تمھارے ذمہ قرض
ہو گئے اور پچاس امانت ہین اب جب تمھارے پاس روپیہ ہو تو

اپنے پاس کے پچاس روپیہ اُس امانت کے پچاس روپیہ مین نہ ملاؤ اگر اُس مین ملادو گی تو وہ بھی امانت نہ رہین گے یہ پورے سو روپیہ تمھارے ذمہ ہو جاوینگے اگر جاتے رہے تو پورے سو دینا پڑینگے کیونکہ امانت کا روپیہ اپنے روپیو مین ملا دینے سے امانت نہین رہتا بلکہ قرض ہو جاتا ہے اور ہر حال مین دینا پڑتا ہے **مسئلہ** تمنے اجازت لیکر اُسکے سو روپیہ اپنے سو روپیہ مین ملا دیے تو وہ سب روپیہ دونو نکی شرکت مین ہو گیا اگر چوری ہو جاوے تو دونون کا گیا کچھ نہ دینا پڑے گا اور اگر اُسمین سے کچھ چوری ہو گیا کچھ رہ گیا تب بھی آدھا اسکا گیا آدھا اُسکا اور اگر سوا ایک کے ہون دو سوا ایک کے تو اسکے حصہ کے موافق اسکا جاویگا اُسکے حصہ کے موافق اُسکا مثلاً اگر بارہ روپیہ جاتے رہے تو چار روپیہ ایک سو روپیہ والے کے گئے اور آٹھ روپیہ دو سو والے کے یہ حکم اُسیوقت ہے جب اجازت سے ملائے ہون اور اگر بغیر اجازت کے اپنے روپیہ مین ملا دیا ہو تو اُس کا وہی حکم ہے جو بیان ہو چکا کہ امانت کا روپیہ بلا اجازت اپنے روپیو نمین ملا لینے سے قرض ہو جاتا ہے اس لیئے اب وہ روپیہ امانت نہین رہا جو کچھ گیا تمھارا گیا اُس کا روپیہ اُسکو بہرحال دینا پڑیگا **مسئلہ** کسینے بکری یا گائے وغیرہ امانت رکھائی تو اُسکا دودھ پینا یا کسی اور طرح اُس سے کام لینا درست نہین البتہ اجازت سے یہ سب جائز ہو جاتا ہے بلا اجازت جتنا دودھ لیا ہے اُسکے دام دینا پڑینگے

مسئلہ کسی نے ایک کپڑا یا زیور یا چارپائی وغیرہ رکھائی اسکی بلا اجازت اس کا برتنا درست نہیں اگر اس نے بلا اجازت کپڑا یا زیور پہنا یا چارپائی پر لیٹی بیٹھی اور اس برتنے کے زمانہ میں وہ کپڑا پھٹ گیا یا چور لے گیا یا زیور چارپائی وغیرہ ٹوٹ گئی یا چوری ہو گئی تو تاوان دینا پڑے گا البتہ اگر توبہ کرکے پھر اسی طرح حفاظت سے رکھدیا پھر کسیطرح ضائع ہوا تو تاوان نہ دینا پڑے گا مسئلہ صندوق میں سے امانت کا کپڑا نکالا کہ شام کو یہیں کر فلانی جگہ جاؤں گی پھر پہننے سے پہلے ہی وہ جاتا رہا تو بھی تاوان دینا پڑے گا مسئلہ امانت کی گائے یا بکری وغیرہ بیمار پڑ گئی تمنے اسکی دوا کی اس دوا سے وہ مرگئی تو تاوان دینا پڑے گا اور اگر دوا نہ کی اور وہ مرگئی تو تاوان نہ دینا ہو گا مسئلہ کسینے رکھنے کو روپیہ دیا تمنے بٹوے میں ڈال لیا یا ازاربند میں باندھ لیا لیکن ڈالتے وقت وہ روپیہ ازاربند یا بٹوے میں نہیں پڑا بلکہ نیچے گر گیا مگر تم یہی سمجھیں کہ میں نے بٹوے میں رکھ لیا تو تاوان نہ دینا پڑے گا مسئلہ جب وہ اپنی امانت مانگے تو فورًا اسکو دیدینا واجب ہے بلا عذر نہ دینا اور دیر کرنا جائز نہیں اگر کسی نے اپنی امانت مانگی تمنے کہا بہن اسوقت ہاتھ خالی نہیں کل لے لینا اس نے کہا اچھا کل ہی سہی تب تو خیر کچھ حرج نہیں اور اگر وہ کل کے لینے پر راضی نہوئی اور نہ دینے سے خفا ہو کر چلی گئی تو اب وہ چیز امانت نہیں رہی اب اگر جاتی رہے گی تو تمکو تاوان دینا پڑے گا مسئلہ

کسی نے اپنا آدمی امانت مانگنے کے لئے بھیجا تمکو اختیار ہے کہ اُس آدمی کو نہ دو اور کہلا بھیجو کہ وہ خود ہی آکر اپنی چیز لیجاوین ہم کسی اور کو نہ دینگے اور اگر تمنے اُسکو سچا سمجھ کر دیدیا اور پھر مالک نے کہا کہ ہمین نے اُسکو نہ بھیجا تھا تم نے کیون دیا تو وہ تم سے لے سکتا ہے اور تم اُس آدمی سے وہ شئے لوٹا سکتے ہو اور اگر اُسکے پاس وہ شئے جاتی رہی ہو تو تم اُس سے دام نہین لے سکتے ہو اور مالک تم سے دام لے لے گا

مانگے کی چیز کا بیان

کسی سے کوئی کپڑا یا زیور یا چارپائی برتن وغیرہ کوئی چیز کچھ دن کے لیے مانگ لی کہ ضرورت نکل جانے کے بعد دیجاویگی تو اُس کا حکم بھی امانت کیطرح ہے اب اسکو اچھی طرح حفاظت سے رکھنا واجب ہے اگر باوجود حفاظت کے جاتی رہے تو جسکی چیز ہے اُسکو تاوان لینے کا حق نہین ہے بلکہ اگر تمنے اقرار کرلیا ہو کہ اگر جاوے گی تو ہم سے دام لے لینا تب بھی تاوان لینا درست نہین البتہ اگر حفاظت نہ کی اس وجہ سے جاتی رہی تو تاوان دینا پڑے گا اور مالک کو ہر وقت اختیار ہے جب چاہے اپنی چیز لے لیوے تمکو انکار کرنا درست نہین اگر مانگنے پر نہ دے تو پھر ضائع ہو جانے پر تاوان دینا پڑے گا مسئلہ جسطرح برتنے کی اجازت مالک نے دی ہو اُسیطرح برتنا جائز ہے

اُسکے خلاف کرنا درست نہین اگر خلاف کریگی تو جاتے رہنے پر تاوان
دینا پڑے گا جیسے کسی نے اوڑھنے کو دوپٹہ دیا یہ اُسکو بچھا کر لیٹی اس لیئے
وہ خراب ہو گیا یا چارپائی پر اتنے آدمی لدگئے کہ وہ ٹوٹ گئی یا شیشہ کا
برتن آگ پر رکھدیا وہ ٹوٹ گیا یا اور کچھ ایسی خلاف بات کی تو تاوان
دینا پڑے گا اسیطرح اگر چیز مانگ لائی اور یہ بدنیتی کی کہ
اب اُسکو لوٹا کر نہ دونگی بلکہ ہضم کر جاؤنگی تب بھی تاوان دینا پڑیگا
مسئلہ ایک یا دو دن کے لیئے کوئی چیز منگوائی تو اب ایک دو
دن کے بعد پھیر دینا ضروری ہے جتنے دن کے وعدے پر لائی تھی
اُتنے دن کے بعد اگر نہ پھیرے گی تو جاتے رہنے پر تاوان دینا پڑیگا
مسئلہ جو چیز مانگی لی ہے دیکھنا چاہیئے اگر مالک نے زبان سے
صاف کہدیا کہ چاہو خود برتو چاہو دوسرے کو دو مانگنے والی کو
درست ہے کہ دوسرے کو بھی برتنے کے لیئے دیدے اسیطرح
اگر اُسنے صاف تو نہین کہا مگر اُس سے میل جول ایسا ہے کہ اُسکو یقین ہے
کہ ہر طرح اُسکی اجازت ہے تب بھی یہی حکم ہے اور اگر مالک نے
صاف منع کر دیا کہ دیکھو تم خود برتنا کسی اور کو مت دینا تو اس صورت مین
کسی طرح درست نہین کہ دوسرے کو برتنے کے لیئے دیجاوے اور
اگر مانگنے والی نے یہ کہکر منگائی کہ مین برتونگی اور مالک نے دوسرے
کے برتنے سے نہ منع کیا اور نہ صاف اجازت دی تو اُس چیز کو دیکھو
کیسی ہے اگر وہ ایسی ہے کہ سب برتنے والے اُسکو ایک ہی طرح

برتا کرتے ہین برتنے مین فرق نہین ہوتا تب تو خود بھی برتنا درست ہی
اور دوسرے کو برتنے کے لئے بھی دینا درست ہی اور اگر وہ چیز ایسی ہی
کہ سب برتنے والے اسکو ایک طرح نہین برتا کرتے بلکہ کوئی اچھی طرح
برتتا ہے کوئی بری طرح تو ایسی چیز تم دوسرے کو برتنے کے واسطے
نہین دیسکتی ہو اسی طرح اگر یہ کہکر منگائی ہے کہ ہمارا فلانا رشتہ دار
یا ملاقاتی برتے گا اور مالک نے تمھارے برتنے نہ برتنے کا ذکر نہین
کیا تو اس صورت مین بھی یہی حکم ہے کہ اول قسم کی چیز کو تم بھی برت سکتی ہو
اور دوسری قسم کی چیز کو تم نہین برت سکو گی صرف وہی برتے گا جسکے
برتنے کے نام سے منگائی ہے اور اگر تم نے یون ہی منگا
بھیجی نہ اپنے برتنے کا نام لیا نہ دوسرے کے برتنے کا اور مالک نے
بھی کچھ نہین کہا تو اُس کا حکم یہ ہے کہ اول قسم کی چیز کو تو تم بھی برت سکتی ہو
اور دوسرے کو بھی برتنے کے لئے دے سکتی ہو اور دوسری قسم کی
چیز مین یہ حکم ہے کہ اگر تمنے برتنا شروع کر دیا تب تو
دوسرے کو برتنے کے واسطے نہین دے سکتین اور اگر
دوسرے سے برتوا لیا تو تم نہین برت سکتین خوب سمجھ لیجیے

مسئلہ ماں باپ وغیرہ کسیکو چھوٹے نابالغ کی چیز
کا مانگے دینا جائز نہین ہے اگر وہ چیز جاتی رہے
تو تاوان دینا پڑے گا اسیطرح اگر خود نابالغ اپنی چیز
دیوے اُسکا لینا بھی جائز نہین **مسئلہ** کسی سے

کوئی چیز مانگ لائی گئی پھر وہ مالک مرگیا تو اب مرنے کے بعد وہ مانگے کی چیز نہیں رہی اب اُس سے کام لینا درست نہیں اسیطرح اگر وہ مانگنے والی مرگئی ہو تو اُسکے وارثوں کو اُس سے نفع اُٹھانا درست نہیں۔

ہبہ یعنی کسی کو کچھ دیدینے کا بیان

مسئلہ تمنے کسی کو کوئی چیز دی اور اُس نے منظور کرلیا یا منھ سے کچھ نہیں کہا بلکہ تمنے اُسکے ہاتھ پر رکھدیا اور اُس نے لے لیا تو اب وہ چیز اُسی کی ہوگئی اب تمھاری نہیں رہی بلکہ وہی اُسکی مالک ہے اسکو شرع میں ہبہ کہتے ہیں لیکن اسکی کئی شرطیں ہیں ایک تو اُسکے حوالہ کردینا اور اُس کا قبضہ کرلینا ہے اگر تمنے کہا یہ چیز ہم نے تمکو دیدی اُس نے کہا ہمنے لے لی لیکن ابھی تمنے اُسکے حوالہ نہیں کیا تو یہ دینا صحیح نہیں ہوا ابھی وہ چیز تمھاری ہی ملک میں ہے البتہ اگر اُس نے اُس چیز پر اپنا قبضہ کرلیا تو اب قبضہ کرلینے کے بعد اسکی مالک بنی مسئلہ تمنے وہ دی ہوئی چیز اُسکے سامنے اس طرح رکھدی کہ اگر وہ اُٹھانا چاہے تو لے سکے اور کہدیا کہ لو اسکو لیلو تو اس پاس رکھدینے سے بھی وہ مالک بن گئی ایسا سمجھیں گے کہ اُس نے اُٹھالیا اور قبضہ کرلیا مسئلہ بند صندوق میں کچھ کپڑے دیدیے لیکن اُسکی کنجی نہیں دی تو یہ قبضہ نہیں ہوا جب کنجی دیویگی تب قبضہ ہوگا

اُسوقت اُسکی مالک بنے گی مسئلہ کسی بوتل مین تیل رکھا ہے
یا اور کچھ رکھا ہے تمنے وہ بوتل کسی کو دیدی لیکن تیل نہین دیا تو
یہ دینا صحیح نہین اگر وہ قبضہ کرے تب بھی اُسکی مالک نہ ہوگی جب اپنا
تیل نکال کے دوگی تب وہ مالک ہوگی اور اگر تیل کسی کو دیدیا مگر بوتل
نہین دی اور اُس نے بوتل سمیت لے لیا کہ ہم خالی کرکے پھیر دینگے
تو یہ بوتل کا دینا صحیح ہے قبضہ کر لینے کے بعد مالک بنجاوے گی
غرضکہ جب برتن وغیرہ کوئی چیز دو تو خالی کرکے دینا شرط ہے بغیر خالی
کیے دینا صحیح نہین ہے اسی طرح اگر کسی نے مکان دیا تو اپنا سارا
مال اسباب نکال کے خود بھی اُس گھر سے نکل کے دینا چاہیئے مسئلہ
اگر کسی کو آدھی یا تہائی یا چوتھائی چیز دو پوری چیز نہ دو تو اُس کا حکم
یہ ہے کہ دیکھو وہ کس قسم کی چیز ہے آدھی بانٹ دینے کے بعد بھی
کام کی رہے گی یا نہ رہے گی اگر بانٹ دینے کے بعد اُس کام کی نہ رہے
جیسے چکّی کہ اگر بیچوں بیچ سے توڑ کے دیدو تو پیسنے کے کام کی نہ رہیگی
اور جیسے چوکی پلنگ پتیلی لوٹا کٹورہ پیالہ صندوق جانور وغیرہ ایسی چیز کو
بغیر تقسیم کیے بھی آدھی تہائی جو کچھ دینا منظور ہو دینا جائز ہے
اگر وہ قبضہ کرے تو جتنا حصہ تمنے دیا ہے اُسکی مالک بن گئی اور وہ چیز
ساجھے مین ہوگئی اور اگر وہ چیز ایسی ہے کہ تقسیم کرنے کے بعد بھی کام کی
رہے جیسے زمین گھر کپڑے کا تھان جلانیکی لکڑی اناج غلہ دودھ
دہی وغیرہ تو بغیر تقسیم کیے انکا دینا صحیح نہین ہے اگر تمنے کسی سے کہا کہ

اس برتن کا آدھا گھی تسکو دیدیا وہ کہے ہمنے لے لیا تو یہ دینا صحیح نہین
ہوا بلکہ اگر وہ برتن پر قبضہ بھی کرلے تب بھی اُسکی مالک نہین ہوئی
ابھی سارا گھی تمھارا ہی ہے ہان اسکے بعد اگر اُس مین کا آدھا
گھی الگ کر کے اُس کے حوالہ کر دو تو اب البتہ اُسکی مالک ہوجاویگی
مسئلہ ایک تھان یا ایک مکان یا باغ وغیرہ دو آدمیون نے
ملکر آدھا آدھا خریدا تو جبتک تقسیم نکر لو تب تک اپنا آدھا حصہ کسی کو
دیدینا صحیح نہین مسئلہ آٹھ آنے یا بارہ آنے پیسے دو شخصون کو دیکر تم
دونون آدھے آدھے لو یہ صحیح نہین بلکہ آدھے آدھے تقسیم کر کے
دینا چاہیئے اور اگر ایک روپیہ یا ایک پیسہ دو آدمیون کو دیا تو یہ دینا
صحیح ہے مسئلہ بکری یا گاے وغیرہ کے پیٹ مین بچہ ہے
تو پیدا ہونے سے پہلے ہی اُسکا دیدینا صحیح نہین ہے بلکہ اگر پیدا ہونے
کے بعد وہ قبضہ بھی کرلے تب بھی مالک نہین ہوئی اگر دینا ہو تو پیدا
ہونے کے بعد پھر سے دیوے مسئلہ کسی نے بکری دی اور
کہا کہ اسکے پیٹ مین جو بچہ ہے اُسکو ہم تم نہین دیتے وہ ہمارا ہی ہے تو بکری
اور بچہ دونون اُسی کے ہوگئے پیدا ہونے کے بعد بچہ لے لینے کا
اختیار نہین ہے مسئلہ تمھاری کوئی چیز کسی کے پاس امانت
رکھی ہے تمنے اُسی کو دیدیا تو اس صورت مین فقط اتنا کہدینے سے
کہ مین نے لے لیا اُسکی مالک ہو جاویگی اب جاکر دوبارہ اُسپر قبضہ
کرنا شرط نہین ہے کیونکہ وہ چیز تو اُسکے پاس ہی ہے مسئلہ نابالغ

لڑکا یا لڑکی اپنی چیز کسی کو دیدے تو اس کا دینا صحیح نہین ہے اور اُسکی چیز لینا بھی ناجائز ہے اس مسئلہ کو خوب یاد رکھو بہت لوگ اسمین مبتلا ہین۔

بچون کو دینے کا بیان

ختنہ وغیرہ کسی تقریب مین چھوٹے بچون کو جو کچھ دیا جاتا ہے اُس سے خاص اُس بچہ کو دینا مقصود نہین ہوتا بلکہ مان باپ کو دینا مقصود ہوتا ہے اس لیئے وہ سب نیوتہ بچے کی ملک نہین بلکہ مان باپ اُسکے مالک ہین جو چاہین سو کرین البتہ اگر کوئی شخص خاص بچہ ہی کو کوئی چیز دیوے تو پھر وہی بچہ اس کا مالک ہے اگر بچہ سمجھدار ہے تو خود اُسی کا قبضہ کر لینا کافی ہے جب قبضہ کر لیا تو مالک ہوگیا اگر بچہ قبضہ نکرے یا قبضہ کرنے کے لائق نہو تو اگر باپ ہو تو اُس کے قبضہ کر لینے سے اور اگر باپ نہو تو دادا کے قبضہ کر لینے سے بچہ مالک ہو جاوے گا اگر باپ دادا موجود نہ ہون تو وہ بچہ جسکی پرورش مین ہے اُسکو قبضہ کرنا چاہیئے اور باپ دادا کے ہوتے مان نانی دادی وغیرہ اور کسی کا قبضہ کرنا معتبر نہین ہے مسئلہ اگر باپ یا اُسکے نہونے کے وقت دادا اپنے بیٹے پوتے کو کوئی چیز دینا چاہے تو بس اتنا کہدینے سے ہبہ صحیح ہو جاویگا کہ مین نے اسکو یہ چیز دیدی اور نہ باپ دادا نہو اُسوقت مان بھائی وغیرہ بھی اگر اُسکو کچھ دینا چاہین اور وہ بچہ

اُنکی پرورش مین بھی ہو اُنکے اس کہدینے سے بھی وہ بچہ مالک ہوگیا
لیکے قبضہ کرنے کی ضرورت نہین ہے **مسئلہ** جو چیز ہو اپنی سب اولاد کو
برابر برابر دینا چاہیے لڑکا لڑکی سب کو برابر دیوے اگر کبھی کسی کو کچھ
زیادہ دیدیا تو بھی خیر کچھ حرج نہین لیکن جسے کم دیا اُسکو نقصان دینا
مقصود نہو نہین تو کم دینا درست نہین ہے **مسئلہ** جو چیز
نابالغ کی ملک ہو اُس کا حکم یہ ہے کہ اُسی بچہ ہی کے کام مین
لگانا چاہیے کسی کو اپنے کام مین لانا جائز نہین خود مان باپ بھی اپنے
کام مین نہ لادین نہ کسی اور بچہ کے کام مین لگادین **مسئلہ** اگر
ظاہر مین بچہ کو دیا مگر یقیناً معلوم ہے کہ منظور تو مان باپ ہی کو دینا
ہے مگر اُس چیز کو حقیر سمجھ کر بچہ ہی کے نام سے دیدیا تو مان باپ
کی ملک ہے وہ جو چاہین کرین پھر اُس مین بھی دیکھ لین اگر مان کے
علاقہ دارون نے دیا ہے تو مان کا ہے اور اگر باپ کے علاقہ دارون نے
دیا ہے تو باپ کا ہے **مسئلہ** اپنے نابالغ لڑکے کے لیے
کپڑے بنوائے تو وہ لڑکا مالک ہوگیا یا نابالغ لڑکی کے لیے زیور گہنا
بنوایا تو وہ لڑکی اُسکی مالک ہوگئی اب اُن کپڑون کا یا اُس زیور کا کسی اور
لڑکا لڑکی کو دینا درست نہین جسکے لیے بنوائے ہین اُسی کو دیوے
البتہ اگر بناتے وقت صاف کہدیا کہ یہ میری ہی چیز ہے
مانگنے کے طور پر دیتا ہون تو بنوانے والے کی رہیگی اکثر دستور
ہے کہ بڑی بہنین بعض وقت چھوٹی نابالغ بہنون سے یا خود مان اپنی

لڑکی سے دوپٹہ وغیرہ کچھ مانگ لیتی ہیں تو اُنکی چیز کا ذرا دیر کے لیئے مانگے لینا بھی درست نہیں مسئلہ جس طرح خود بچہ اپنی چیز کسی کو دے نہیں سکتا اسیطرح باپ کو بھی نابالغ اولاد کی چیز کے دینے کا اختیار نہیں اگر ماں باپ اُسکی چیز کسی کو بالکل دیدیں یا ذرا دیر یا کچھ دن کے لیئے مانگے دیویں تو اُس کا لینا درست نہیں البتہ اگر ماں باپ کو بہوت کی وجہ سے نہایت ضرورت ہو اور وہ چیز کہیں اور سے اُنکو نہ مل سکے تو مجبوری اور لاچاری کے وقت اپنی اولاد کی چیز لے لینا درست ہے مسئلہ باپ ماں وغیرہ کو بچہ کا مال کسیکو قرض دینا بھی صحیح نہیں بلکہ خود قرض لینا بھی صحیح نہیں خوب یاد رکھو۔

دے کر پھیر لینے کا بیان

مسئلہ کچھ دیکر پھیر لینا بڑا گناہ ہے لیکن اگر کوئی واپس لے لیوے اور جسکو دی تھی وہ اپنی خوشی سے دے بھی دیوے تو اب پھر اُسکی مالک بنجاوے گی مگر بعضی باتیں ایسی ہیں جن سے پھیر لینے کا بالکل اختیار نہیں رہتا مثلاً تمنے کسیکو بکری دی اُس نے کھلا پلا کر خوب موٹا تازہ کیا تو پھیرنے کا اختیار نہیں ہے یا کسیکو زمین دی اُس میں اُسنے گھر بنا لیا یا باغ لگا لیا تو اب پھیرنے کا اختیار نہیں یا دینے کے بعد اُس نے کپڑے کو سی لیا یا رنگ لیا یا دھلوا لیا تو اب پھیرنے کا اختیار نہیں

مسئلہ تمنے کسیکو بکری دی اُسکے دو ایک بچہ ہوے تو پھیرنے کا اختیار باقی ہے لیکن اگر پھیرے تو صرف بکری پھیر سکتی ہے وہ بچہ نہین لے سکتی مسئلہ دینے کے بعد اگر دینے والا یا لینے والا مر جاوے تب بھی پھیرنے کا اختیار نہین رہتا مسئلہ تمکو کسی نے کوئی چیز دی پھر اُسکے بدلے مین تمنے بھی کوئی چیز اُسکو دیدی اور کہدیا لو بہن اُس کے عوض تم یہ لے لو تو بدلا دینے کے بعد اب اُسکو پھیر لینے کا اختیار نہین ہے البتہ اگر تمنے یہ نہین کہا کہ ہم یہ اُسکے عوض مین دیتے ہین تو وہ اپنی چیز پھیر سکتی ہے اور تم اپنی چیز بھی پھیر سکتی ہو مسئلہ بی بی نے اپنے میان کو یا میان نے اپنی بی بی کو کچھ دیا تو اسکے پھیر لینے کا اختیار نہین ہے اسیطرح اگر کسی نے ایسے رشتہ دار کو کچھ دیا جس سے نکاح ہمیشہ کے لیئے حرام ہے اور وہ رشتہ خون کا ہے جیسے بھائی بہن بھتیجا بھانجہ وغیرہ تو اُس سے پھیر لینے کا اختیار نہین ہے اور اگر قرابت اور رشتہ تو ہے لیکن نکاح حرام نہین ہے جیسے چچازاد پھوپھی زاد بہن بھائی وغیرہ یا نکاح تو حرام ہے لیکن نسب کے اعتبار سے قرابت نہین یعنے وہ رشتہ خون کا نہین بلکہ دودھ کا رشتہ یا اور کوئی رشتہ ہے جیسے دودھ شریک بھائی بہن وغیرہ یا داماد ساس خسر وغیرہ تو ان سب سے پھیر لینے کا اختیار رہتا ہے مسئلہ جتنی صورتون مین پھیر لینے کا اختیار ہے اُس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ بھی پھیر دینے پر راضی ہو جاوے اُسوقت پھیر لینے کا اختیار ہے جیسا اوپر آچکا

لیکن گناہ اس میں بھی ہے اور اگر وہ راضی نہو اور نہ پھیرے تو زبردستی پھیر لینا تو بالکل ہی درست نہیں ناجائز اور حرام ہے مسئلہ جو کچھ ہبہ کر دینے کے حکم احکام بیان ہوئے ہیں اکثر خدا کی راہ میں خیرات دینے کے بھی وہی احکام ہیں مثلاً بغیر قبضہ کئے فقیر کی ملک میں چیز نہیں جاتی اور جس چیز کا تقسیم کے بعد دینا شرط ہے اُسکا یہاں بھی تقسیم کے بعد دینا شرط ہے جس چیز کا خالی کر کے دینا ضروری ہے یہاں بھی خالی کر کے دینا ضروری ہے البتہ دو باتوں کا فرق ہے ایک ہبہ میں رضامندی سے پھیر لینے کا اختیار رہتا ہے اور یہاں پھیر لینے کا اختیار نہیں رہتا دوسرے آٹھ دس آنہ پیسے یا آٹھ دس روپیہ اگر دو فقیروں کو دیدو کہ تم دونوں بانٹ لینا تو یہ بھی درست ہے اور ہبہ میں اسطرح درست نہیں ہوتا مسئلہ۔ کسی فقیر کو پیسہ دینے لگے مگر دھوکے سے اٹھنّی چلی گئی تو اُسکے پھیر لینے کا اختیار نہیں ہے۔

کرایہ پر لینے کا بیان

مسئلہ جب تمنے مہینہ بھر کے لیئے گھر کرایہ پر لیا اور اپنے قبضہ میں کر لیا تو مہینے کے بعد کرایہ دینا پڑے گا چاہے اُس میں رہنے کا اتفاق ہوا ہو یا خالی پڑا رکھا ہو کرایہ بہر حال واجب ہے مسئلہ درزی کپڑا سی کر یا رنگریز رنگ کر یا دھوبی کپڑا دھو کر لایا تو اُسکو اختیار ہے کہ جب تک تمسے اُسکی مزدوری نہ لے لیوے تب تک تمکو کپڑا نہ دیوے

بغیر مزدوری دیے اُس سے زبردستی لینا درست نہیں اور اگر کسی مزدور سے غلہ کا ایک بورا ایک آنہ پیسہ کے وعدے پر اُٹھوا یا تو اپنی مزدوری مانگنے کے لئے تمھارا غلہ نہیں روک سکتا کیونکہ وہاں سے لانے کی وجہ سے غلہ میں کوئی بات نہیں پیدا ہوئی اور پہلی صورتون مین ایک نئی بات کپڑے مین پیدا ہوگئی مسئلہ اگر کسی نے یہ شرط کرلی کہ میرا کپڑا تم ہی سینا یا تم ہی رنگنا یا تم ہی دھونا تو اُسکو دوسرے سے دھلوانا درست نہیں اور اگر یہ شرط نہیں کی تو کسی اور سے بھی وہ کام کرا سکتی ہے۔

اجارۂ فاسد کا بیان

مسئلہ اگر مکان کرایہ پر لیتے وقت کچھ مدت نہیں بیان کی کہ کتنے دن کے لئے ایک روپیہ دیا ہے یا کرایہ نہیں مقرر کیا یون ہی لے لیا یا یہ شرط کرلی کہ جو کچھ اس مین گر پڑجاوے گا وہ بھی ہم اپنے پاس سے بنوا دیا کرینگے یا کسی کو گھر اس وعدہ پر دیا کہ اسکی مرمت کرادیا کرے اور کرایہ کچھ نہ دیا کرے یہ سب اجارۂ فاسد ہے مسئلہ کسی نے یہ کہکر کرایہ پر لیا کہ دو روپیہ ماہوار کرایہ دیا کرینگے تو ایک ہی مہینہ کے لیے اجارہ صحیح ہوا مہینے کے بعد مالک کو اسمین سے اُٹھا دینے کا اختیار ہے پھر جب دوسرے مہینے مین تم رہ پڑے تو ایک مہینے کا اجارہ اب اور صحیح ہوگیا اسیطرح ہر مہینے مین نیا اجارہ ہوتا رہے گا البتہ اگر

یہ بھی لکھدیا کہ چار مہینے یا چھ مہینے رہو نگا تو جتنی مدت بتلائی ہے اتنی مدت تک اجارہ صحیح ہوا اس سے پہلے مالک تمکو نہین اُٹھا سکتا **مسئلہ** پیسنے کے لئے کسی کو گیہون دیے اور کہا کہ اسی مین سے پاؤ بھر آٹا پسائی لینا یا کھیت کٹوایا اور کہا کہ اسی مین سے اتنا غلہ مزدوری لے لینا یہ سب فاسد ہے **مسئلہ** اجارہ فاسد کا حکم یہ ہے کہ جو کچھ طے ہوا ہے وہ نہ دلایا جاویگا بلکہ اتنے کام کے لئے جتنی مزدوری کا دستور ہو یا ایسے گھر کے لئے جتنے کرایہ کا دستور ہو وہ دلایا جاوے گا لیکن اگر دستور زیادہ ہے اور طے کم ہوا تھا تو پھر دستور کے موافق نہ دیا جاویگا بلکہ وہی پاوے گا جو طے ہوا ہے غرضکہ جو کم ہو وہ سکے پانے کا مستحق ہے **مسئلہ** گانے بجانے ناچنے بندر نچانے وغیرہ جتنی بیہودگیان ہین اُنکا اجارہ صحیح نہین بالکل باطل ہے اسلیئے کچھ نہ دلایا جاوے گا **مسئلہ** کسی حافظ کو نوکر رکھا کہ اتنے دن تک فلانے کی قبر پر پڑھا کرو اور ثواب بخشا کرو یہ صحیح نہین باطل ہے نہ پڑھنے والے کو ثواب ملے گا نہ مُردہ کو اور کچھ تنخواہ پانے کا مستحق نہین ہے **مسئلہ** پڑھنے کے لئے کوئی کتاب کرایہ پر لی تو یہ صحیح نہین بلکہ باطل ہے **مسئلہ** یہ جو دستور ہے کہ بکری گائے بھینس کے گابھن کرنے مین جسکا بکرا بیل بھینسا ہوتا ہے وہ گابھن کرائی لیتا ہے یہ بالکل حرام ہے **مسئلہ** بکری یا گائے بھینس کو دودھ پینے کے لئے کرایہ پر لینا درست نہین **مسئلہ** جانور کو ادھیان پر دینا درست نہین یعنی یون کہنا کہ یہ مرغیان یا بکریان لیجاؤ اور پرورش سے اچھی طرح رکھو

جو کچھ بچہ ہوں وہ آدھے تمھارے آدھے ہمارے یہ درست نہیں ہے
مسئلہ گھر سجانے کے لیے جھاڑ فانوس وغیرہ کرایہ پر لینا درست نہیں
اگر لایا بھی تو دینے والا کرایہ پانے کا مستحق نہیں ہے البتہ اگر جھاڑ
فانوس جلانے کے لئے لایا تو درست ہے۔ مسئلہ کوئی یکہ یا بہلی
کرایہ پر کی تو معمول سے زیادہ بہت آدمیوں کا لُد جانا درست نہیں اسیطرح
ڈولی میں بلا کہاروں کی اجازت کے دو دو بیٹھ جانا درست نہیں ہے
مسئلہ کوئی چیز کھو گئی اُس نے کہا جو کوئی ہماری چیز بتلادے کہ کہاں
ہے اُسکو ایک پیسہ دینگے تو اگر کوئی بتلا دیوے تب بھی پیسہ پانے کی مستحق
نہیں ہے کیونکہ یہ اجارہ صحیح نہیں ہوا اور اگر کسی خاص آدمی سے کہا ہو
کہ اگر تو بتلادے تو پیسہ دونگی تو اگر اُس نے اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے یا کھڑے
کھڑے بتلادیا تو کچھ نہ پاوے گی اور اگر کچھ چل کے بتلایا ہو تو پیسہ دھیلا
جو کچھ وعدہ تھا ملے گا۔

تاوان لینے کا بیان

مسئلہ رنگریز دھوبی درزی وغیرہ کسی پیشہ ور سے کوئی کام کرایا
تو وہ چیز جو اُسکو دی ہے اُسکے پاس امانت ہے اگر چوری ہوجاوے
یا اور کسی طرح بلا قصد مجبوری سے ضائع ہوجاوے تو اُن سے تاوان
لینا درست نہیں البتہ اگر اس نے اسطرح کندی کی کہ کپڑا پھٹ گیا
یا عمدہ ریشمی کپڑا بھٹی پہ چڑھا دیا وہ خراب ہوگیا تو اُس کا تاوان لینا

جائز ہے اسیطرح جو کپڑا اُسنے بدل دیا تو اُسکا تاوان لینا بھی درست ہے اور اگر کپڑا کھو گیا اور وہ کہتا ہے معلوم نہین کیونکر گیا اور کیا ہوا اُس کا تاوان لینا بھی درست ہے اور اگر وہ کہے کہ میرے میاں چوری ہو گئی اُسمین جاتا رہا تو تاوان لینا درست نہین **مسئلہ** کسی مزدور کو گھی تیل وغیرہ گھر پونہچانے کو کہا اُس سے رستہ مین گر پڑا تو اُسکا تاوان لینا جائز ہے **مسئلہ** اور جو پیشہ ور نہین بلکہ خاص تمھارے ہی کام کے لیے ہے مثلاً نوکر چاکر یا وہ مزدور جسکو تمنے ایکدن یا دو چار دن کے لئے رکھا ہے اُسکے ہاتھ سے جو کچھ جاتا رہے اُسکا تاوان لینا جائز نہین البتہ اگر وہ خود قصداً نقصان کرے تو تاوان لینا درست ہے **مسئلہ** لڑکا کھلانے پر جو نوکر ہے اُسکی غفلت سے اگر بچہ کا زیور یا اور کچھ جاتا رہے تو اُسکا تاوان لینا درست نہین ۔

اجارہ کے توڑ دینے کا بیان

مسئلہ کوئی گھر کرایہ پر لیا وہ بہت ٹپکتا ہے یا کچھ حصہ اُسکا گر پڑا یا اور کوئی ایسا عیب نکل آیا جس سے اب رہنا مشکل ہے تو اجارہ کا توڑ دینا درست ہے اور اگر بالکل ہی گر پڑا تو خود ہی اجارہ ٹوٹ گیا تمھارے توڑنے اور مالک کے راضی ہونے کی ضرورت نہین رہی **مسئلہ** جب کرایہ پر لینے والے اور دینے والے مین سے کوئی مرجاوے تو اجارہ ٹوٹ جاتا ہے **مسئلہ** اگر کوئی ایسا

عذر پیدا ہو جاوے کہ کرایہ کو توڑنا پڑے تو مجبوری کے وقت توڑ دینا صحیح ہے مثلاً کہیں جانے کے لئے بہلی کرایہ کیا پھر رائے بدل گئی اب جانیکا ارادہ نہیں رہا تو اجارہ توڑ دینا صحیح ہے مسئلہ یہ جو دستور ہے کہ کرایہ طے کر کے اسکو کچھ بیعانہ دیدیتے ہیں اگر جانا ہوا تو پھر اسکو پورا کرایہ دیتے ہیں اور وہ بیعانہ اُس کرایہ میں مجرا ہو جاتا ہے اور جو جانا ہوا تو وہ بیعانہ ہضم کر لیتا ہے واپس نہیں دیتا یہ درست نہیں ہے بلکہ اسکو واپس دینا چاہیئے۔

بلا اجازت کسی کی چیز لے لینے کا بیان

مسئلہ کسی کی چیز زبردستی لے لینا یا پیٹھ پیچھے اُسکی بغیر اجازت کے لے لینا بڑا گناہ ہے بعضی عورتیں اپنے شوہر یا اور کسی عزیز کی چیز بلا اجازت کے لیتی ہیں یہ بھی درست نہیں ہے جو چیز بلا اجازت لے لی تو اگر وہ چیز ابھی موجود ہو تو بعینہ وہی پھیر دینا چاہیئے اور اگر خرچ ہو گئی ہو تو اُسکا حکم یہ ہے کہ اگر ایسی چیز تھی کہ اُسی کے مثل بازار میں مل سکتی ہے جیسے غلہ گھی تیل روپیہ پیسہ تو جیسی چیز لی ہے ویسی ہی چیز منگا کر دیدینا واجب ہے اور اگر کوئی ایسی چیز لیکر ضائع کر دی کہ اُسی کے مثل ملنا مشکل ہے تو اُسکی قیمت دینا پڑے گی جیسے مرغی بکری امرود نارنگی ناشپاتی مسئلہ چارپائی کا ایک آدھ پایہ ٹوٹ گیا یا پٹی یا چول ٹوٹ گئی یا اور کوئی چیز

سے لی تھی وہ خراب گئی تو خراب ہونے سے جتنا اُسکا نقصان ہوا ہو دینا پڑے گا مسئلہ پرائے روپیہ سے بلا اجازت تجارت کی تو اُس سے جو کچھ نفع ہوا اُسکا لینا درست نہین بلکہ اصل روپیہ مالک کو واپس دے اور جو کچھ نفع ہوا اُسکو ایسے لوگون کو خیرات کر دے جو بہت محتاج ہون مسئلہ کسیکا کپڑا پھاڑ ڈالا تو اگر تھوڑا پھٹا ہے تب تو جتنا نقصان ہوا ہے اُتنا تاوان دلا دین گے اور اگر ایسا پھاڑ ڈالا کہ اب اُس کام کا نہین رہا جس کام کے لئے پہلے تھا مثلاً دوپٹہ ایسا پھاڑ ڈالا کہ اب دوپٹہ کے قابل نہین رہا کرتیان البتہ بن سکتی ہین تو یہ سب کپڑا اسی پھاڑنے والے کو دیدے اور ساری قیمت اُس سے بھر لے مسئلہ کسیکا نگینہ لے کر انگوٹھی پر رکھا لیا تو اب اُسکی قیمت دینا پڑے گی انگوٹھی توڑ کر نگینہ نکلوا دینا واجب نہین مسئلہ کسیکا کپڑا لیکر رنگ لیا تو اُسکو اختیار ہے چاہے رنگا رنگایا کپڑا لے لے اور رنگنے سے جتنے دام بڑھ گئے ہین اُتنے دام دیدے اور چاہے اپنے کپڑے کے دام لے لے اور کپڑا اُسی کے پاس رہنے دے مسئلہ تاوان دینے کے بعد پھر اگر وہ چیز مل گئی تو دیکھنا چاہیے کہ تاوان اگر مالک کے بتلانے کے موافق دیا ہے اب اُسکا پھیرنا واجب نہین اب وہ اُسکی ہوگئی اور اگر اسکے بتلانے سے کم دیا ہے تو اُسکا تاوان پھیر کر اپنی چیز لے سکتی ہے مسئلہ پرائی بکری یا گائے گھر مین چلی آئی اُسکا دودھ دُہنا حرام ہے جتنا دودھ لیوے گی

اُسکے دام دینا پڑینگے۔ مسئلہ سوئی تاگہ کپڑے کی چٹ پان تمبا کو کتھا ڈلی کوئی چیز بغیر اجازت کے لینا درست نہین جو لیا ہے اُسکے دام دینا واجب ہین یا اُس سے کہہ کے معاف کرالیوے نہین تو قیامت مین دینا پڑے گا۔ مسئلہ شوہر اپنے واسطے کوئی کپڑا لایا قطع کرتے وقت کچھ اُسمین سے بچاکر چورا رکھا اور اُسکو نہین بتایا یہ بھی جائز نہین جو کچھ لینا ہو کہہ کے لو اور اجازت نہ دے تو نہ لو۔

شرکت کا بیان

مسئلہ ایک آدمی مرگیا اور اُس نے کچھ مال چھوڑا تو اُسکا سارا مال سب حقداروں کی شرکت مین ہے جبتک سب سے اجازت نہ لے لیوے تب تک اُسکو اپنے کام مین کوئی نہین لاسکتی اگر لاویگی اور نفع اٹھاویگی توگناہ ہوگا۔ مسئلہ دو بیبیون نے ملکر کچھ برتن خریدے تو وہ برتن دونون کے ساجھے مین ہین بے اُس دوسرے کے اجازت کے اکیلے ایک کو برتنا اور کام مین لانا بیچڈالنا وغیرہ درست نہین مسئلہ دو بیبیون نے اپنے اپنے پیسہ ملاکر ساجھے مین آمرود نارنگی بیر آم جامن ککڑی کھیرے خربوزے وغیرہ کوئی چیز مول منگائی اور جب وہ چیز بازار سے آئی تو اُسوقت اُنمین سے ایک ہے اور ایک کہین گئی ہوئی ہے تو یہ نہ کرو کہ آدھا خود لے لو اور آدھا اُسکا حصہ نکال کے رکھدو کہ جب وہ آویگی تو اپنا حصہ لے لیویگی جبتک دونون حصہ دار

موجود نہون حصہ بانٹ کرنا درست نہین ہے اگر بے اُسکے آئے اپنا حصہ الگ کرکے کھا گئی تو بہت گناہ ہوا البتہ اگر گیہون یا اور کوئی غلہ ساجھے مین منگایا اور اپنا حصہ بانٹ کر رکھ لیا اور دوسرے کا اُسکے آنے کے وقت اُسکو دیدیا درست ہے لیکن اس صورت مین اگر دوسرے کے حصہ مین اُسکو دینے سے پہلے کچھ چوری وغیرہ ہوگئی تو وہ نقصان دونون آدمی کا سمجھا جاویگا وہ اُسکے حصہ مین ساجھی ہو جاوے گی **مسئلہ** سُو سُو روپیہ ملا کر دو شخصون نے کوئی تجارت کی اور اقرار کیا کہ جو کچھ نفع ہو آدھا ہمارا آدھا تمھارا تو یہ صحیح ہے اور اگر کہا کہ دو حصہ ہمارے اور ایک حصہ تمھارا تو بھی صحیح ہے چاہے روپیہ دونون کا برابر لگا ہو یا کم زیادہ لگا ہو سب درست ہے **مسئلہ** ابھی کچھ مال نہین خریدا گیا تھا کہ وہ سب روپیہ چوری ہو گیا یا دونون کا روپیہ ابھی الگ الگ رکھا تھا اور دونون مین ایک کا مال چوری ہوگیا تو شرکت جاتی رہی پھر سے شریک ہون تب سوداگری کرین **مسئلہ** دو شخصون نے ساجھا کیا اور کہا کہ سو روپیہ ہمارا اور سو روپیہ اپنا ملا کر تم کپڑے کی تجارت کرو اور نفع آدھا آدھا بانٹ لیوینگے پھر دونون مین سے ایک نے کچھ کپڑا خرید لیا پھر دوسرے کے پورے سُو روپیہ چوری ہوگئے تو جتنا مال خریدا ہے وہ دونون کے ساجھے مین ہے اس لیے آدھی قیمت اُس سے لے سکتا ہے **مسئلہ** سوداگری مین یہ شرط ٹھہرائی کہ نفع مین دس روپیہ یا پندرہ روپیہ ہمارے ہین باقی جو کچھ نفع ہو سب تمھارا ہے تو یہ درست نہین **مسئلہ** سوداگری

مال سے کچھ چوری ہوگیا تو دونوں کا نقصان ہوا یہ نہیں ہے کہ جو نقصان ہو وہ سب ایک ہی کے سر پڑے اگر یہ اقرار کر لیا کہ اگر نقصان ہو تو وہ سب ہمارے ذمہ اور جو نفع ہو وہ آدھا آدھا بانٹ لو تو یہ بھی درست نہیں **مسئلہ** جب شرکت ناجائز ہو گئی تو اب نفع بانٹنے میں قول قرار کا کچھ اعتبار نہیں بلکہ اگر دونوں کا مال برابر برابر ہے تو نفع بھی برابر ملے گا اور اگر برابر نہو تو جسکا مال زیادہ ہے تو اُسکو نفع بھی اُس حساب سے ملے گا جو کچھ اقرار کیا ہو اقرار کا اُسوقت اعتبار ہوتا ہے جب شرکت صحیح ہو اور ناجائز ہونے پلٹنے **مسئلہ** دو عورتوں نے ساجھا کیا کہ ادھر اُدھر سے جو کچھ سینا پرونا آوے ہم تم ملکر سیئں کریں اور جو کچھ سلائی ملا کرے آدھی آدھی بانٹ لیا کریں تو یہ شرکت درست ہے اگر یہ اقرار کیا کہ دونوں ملکر سیا کریں اور نفع دو حصہ ہمارے اور ایک حصہ تمھارا تو بھی درست ہے اور اگر یہ اقرار کیا کہ چار آنہ یا آٹھ آنہ ہمارے اور باقی سب تمھارا تو یہ درست نہیں **مسئلہ** اُن دونوں میں سے ایک عورت نے کوئی کپڑا سینے کے لیے لے لیا تو دوسری یہ نہیں کہہ سکتی کہ یہ کپڑا تم نے کیوں لیا تمنے لیا ہے تم ہی سیو بلکہ دونوں کے ذمہ اُسکا لینا واجب ہو گیا یہ نہ سی سکے تو وہ سی دے یا دونوں ملکر سیئں غرضکہ سینے سے انکار نہیں کر سکتی **مسئلہ** جسکا کپڑا تھا وہ مانگنے کے لیئے آئی اور جس عورت نے لیا تھا وہ اُسوقت نہیں ہے بلکہ دوسری عورت ہے تو اس دوسری عورت سے بھی تقاضا کرنا درست ہے

وہ عورت یہ نہین کہہ سکتی کہ مجھ سے کیا مطلب جسکو دیا ہو اس سے مانگو
مسئلہ اسیطرح ہر عورت اُس کپڑے کی مزدوری اور سلائی
مانگ سکتی ہے جسنے کپڑا دیا تھا وہ یہ بات نہین کہہ سکتی کہ مین تم کو
سلائی نہ دونگی بلکہ جسکو کپڑا دیا تھا اُسیکو سلائی دونگی جب دونون
ساجھے مین کام کرتی ہین تو ہر عورت سلائی کا تقاضا کر سکتی ہے
اُن دونون مین سے جسکو سلائی دیدے گی اُسکے ذمہ سے ادا ہو جاویگی
مسئلہ دو عورتون نے شرکت کی کہ آؤ دونون ملکر جنگل سے لکڑی
چُن لاوین یا کنڈے بن لاوین تو یہ شرکت صحیح نہین جو چیز جسکے ہاتھ
مین آئے وہی اُسکی مالک ہے اُس مین ساجھا نہین ہے مسئلہ
ایک نے دوسری سے کہا کہ ہمارے انڈے اپنی مرغی کے نیچے
رکھدو جو بچے نکلین دونون آدمی آدھون آدھ بانٹ لین یہ درست نہین

ساجھے کی چیز تقسیم کرنے کا بیان

دو آدمیون نے ملکر بازار سے گیہون منگو لئے تو اب تقسیم کرتے وقت
دونون کا موجود ہونا ضروری نہین ہے دوسرا حصہ دار موجود نہو تب
بھی ٹھیک تولکر اُسکا حصہ الگ کرکے اپنا حصہ الگ کر لینا درست ہے
جب اپنا حصہ الگ کر لیا تو کھاؤ پیو کسیکو دیدو جو چاہو سو کرو سب جائز ہے
اسیطرح گھی تیل انڈے وغیرہ کا بھی حکم ہے غرضکہ جو چیز ایسی ہو کہ
اُسمین کچھ فرق نہوتا ہو جیسے انڈے کہ انڈے سب برابر ہین

یا گیہون کے دو حصہ کئے تو جیسے یہ حصہ دیساوہ حصہ دونون برابر ایسی سب چیزونکا یہی حکم ہے کہ دوسرے کے نہونے کے وقت بھی حصہ بانٹ کرلینا درست ہے لیکن اگر دوسری نے ابھی اپنا حصہ نہین لیا تھا کہ کسیطرح جاتارہا تو وہ نقصان دونون کا ہوگا جیسے شرکت مین بیان ہوا اور جن چیزونمین فرق ہوا کرتا ہے جیسے امرود نارنگی وغیرہ انکا حکم یہ ہے کہ جب تک دونون حصہ دار موجود نہون حصہ بانٹ کرلینا درست نہین ہے مسئلہ دو لڑکیون نے مل کر آم امرود وغیرہ کچھ منگوایا اور ایک کہین چلی گئی تو اب اُس مین سے کھانا درست نہین جب وہ آجائے اُسکے سامنے اپنا حصہ الگ کرو تب کھاؤ نہین تو بہت گناہ ہوگا مسئلہ دو نے ملکر چنے بھنوائے تو فقط اندازے سے تقسیم کرلینا درست نہین بلکہ خوب ٹھیک ٹھیک تولکر آدھا آدھا کرنا چاہیے اگر کسی طرف کمی بیشی ہوجاوے گی تو سُود ہوجاویگا۔

گروی رکھنے کا بیان

مسئلہ تمنے کسی سے دس روپیہ قرض لیے اور اعتبار کے لئے اپنی کوئی چیز اُسکے پاس رکھدی کہ تجھے اعتبار نہو تو میری یہ چیز اپنے پاس رکھ لے جب روپیہ ادا کردون تو اپنی چیز لے لونگی یہ جائز ہے اسی کو گروی کہتے ہین لیکن سود دینا کسی طرح درست نہین جیسا کہ آجکل مہاجن سود لیکر گروی رکھتے ہین یہ درست نہین سود لینا اور دینا دونون حرام ہین مسئلہ جب تمنے کوئی چیز گروی رکھدی

تو اب بغیر قرضہ ادا کئے اپنی چیز کے مانگنے اور لے لینے کا حق نہین ہے مسئلہ جو چیز تمھارے پاس کسینے گروی رکھی تو اب اُس چیز کو کام مین لانا اُس سے کسیطرح کا نفع اُٹھانا ملیسے باغ کا پھل کھانا ایسی زمین کا غلہ یا روپیہ لیکر کھانا ایسے گھر مین رہنا کچھ درست نہین ہے مسئلہ اگر بکری گائے وغیرہ گروی ہو تو اُسکا دودھ بچہ وغیرہ جو کچھ ہو وہ بھی مالک ہی کے ہین جسکے پاس گروی ہے اُسکو لینا درست نہین دودھ کو بیچکر دام کو بھی گروی مین شامل کر دے جب وہ تمھارا قرض ادا کر دے تو گروی کی چیز اور یہ دام دودھ کے سب واپس کر دو اور کھلائی کے دام کاٹ لو مسئلہ اگر تم نے اپنا کچھ روپیہ ادا کر دیا تب بھی گروی کی چیز نہین لے سکتین جب سب روپیہ ادا کر دگی تب وہ چیز پھر ملے گی مسئلہ اگر تمنے دس روپیہ قرض لیئے اور دس ہی روپیہ کی چیز یا پندرہ بیس روپیہ کی چیز گروی کر دی اور وہ چیز اُسکے پاس جاتی رہی تو اب نہ تو وہ تمسے اپنا کچھ قرض لے سکتا ہے اور نہ تم اُس سے اپنی گروی کی چیز کے دام لے سکتی ہو تمھاری چیز گئی اور اُسکا روپیہ گیا اور اگر پانچ ہی روپیہ کی چیز گروی رکھی اور وہ جاتی رہی تو پانچروپیہ تمکو دینا پڑینگے پانچروپیہ مجرا ہوگئے

وصیت کا بیان

یہ کہنا کہ میرے مرنے کے بعد میرا اتنا مال فلانے آدمی کو یا فلانے کام مین

دیدینا یہ وصیت ہے چاہے تندرستی مین کیے چاہے بیماری مین پھر چاہے اُس بیماری مین مرجاوے یا تندرست ہوجاوے اور جو خود اپنے ہاتھ سے کہین دیدے کسیکو قرضہ معاف کردے تو اسکا حکم یہ ہے کہ تندرستی مین ہر طرح درست ہے اور اسیطرح جس بیماری سے شفا ہوجاوے اُس مین بھی درست ہے اور جس بیماری مین مرجاوے وہ وصیت ہے جسکا حکم آگے آتا ہے **مسئلہ** اگر کسی کے ذمہ نمازین یا روزے یا زکوۃ یا قسم وروزہ وغیرہ کا کفارہ باقی رہ گیا ہو اور اتنا مال بھی موجود ہو تو مرتے وقت اُسکے لئے وصیت کرجانا ضروری اور واجب ہے اسیطرح اگر کسیکا کچھ قرض ہو یا کوئی امانت اسکے پاس رکھی ہو اُسکی وصیت کردینا بھی واجب ہے نکریگی تو گنہگار ہوگی اور اگر کچھ رشتہ دار غریب ہون جنکو شرع سے کچھ میراث نہ پونہچتی ہو اور اسکے پاس بہت مال ودولت ہے تو انکو کچھ دلادینا اور وصیت کرجانا مستحب ہے اور باقی اور لوگون کے لئے وصیت کرنے نہ کرنے کا اختیار ہے **مسئلہ** مرنیکے بعد مردے کے مال مین سے پہلے تو اُسکی گور و کفن کا سامان کرین پھر جو کچھ بچے اُس سے قرضہ ادا کردین اگر مردے کا سارا مال قرضہ ادا کرنے مین لگ جائے تو سارا مال قرضہ مین لگادینگے وارثون کو کچھ نہ ملے گا اس لئے قرض ادا کرنے کی وصیت پر بہر حال عمل کرینگے اگر سب مال اس وصیت کیوجہ سے خرچ ہوجاوے تب بھی کچھ پرواہ نہین بلکہ اگر وصیت بھی نکرجاوے تب بھی قرضہ اوّل ادا کردینگے اور قرض کے سوا اور چیزون کی

وصیت کا اختیار فقط تہائی مال مین ہوتا ہے یعنے جتنا مال چھوڑا ہے
اُسکی تہائی مین سے اگر وصیت پوری ہو جاوے مثلاً کفن دفن اور قرضہ
مین لگا کر تین سو روپیہ بچے اور سو روپیہ مین سب وصیتین پوری ہوجاوین
تب تو وصیت کو پورا کرینگے اور تہائی مال سے زیادہ لگانا وارثون کے
ذمہ واجب نہین تہائی مین سے جتنی وصیتین پوری ہو جاوین اُسکو
پورا کرین باقی چھوڑ دین البتہ اگر سب وارث بخوشی رضامند ہوجاوین
کہ ہم اپنا اپنا حصہ نہ لیوین گے تم اسکی وصیت مین لگا دو
تو البتہ تہائی سے زیادہ بھی وصیت مین لگانا جائز ہے لیکن نابالغونکی
اجازت کا بالکل اعتبار نہین ہے وہ اگر اجازت بھی دین تب بھی
اُنکا حصہ خرچ کرنا درست نہین مسئلہ جس شخص کو میراث
مین مال سے ملنے والا ہو جیسے باپ مان شوہر بیٹا وغیرہ اُسکے
لئے وصیت کرنا صحیح نہین اور جس رشتہ دار کا اسکے مال مین کچھ حصہ
نہو یا رشتہ دار ہی نہو کوئی غیر ہو اُسکے لیئے وصیت کرنا درست ہے
لیکن تہائی مال سے زیادہ دلانے کا اختیار نہین اگر کسی نے اپنے
وارث کو وصیت کردی کہ میرے بعد اسکو فلانی چیز دیدینا یا اتنا مال دیدینا
تو اس وصیت سے پانے کا اُسکو کچھ حق نہین ہے البتہ اگر اور سب وارث
راضی ہو جاوین تو دیدینا جائز ہے اسیطرح اگر کسیکو تہائی سے زیادہ
وصیت کرجاوے اسکا بھی یہی حکم ہے کہ اگر سب وارث بخوشی راضی
ہو جاوین تو تہائی سے زیادہ ملے گا ورنہ فقط تہائی مال ملے گا اور

نا بالغون کی اجازت کا کسی صورت مین اعتبار نہین ہے ہر جگہ اسکا خیال رکھو ہم بار بار کہانتک لکھین **مسئلہ** اگرچہ تہائی مال مین وصیت کر جانے کا اختیار ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پوری تہائی کی وصیت نکرے کم کی وصیت کرے بلکہ اگر زیادہ مالدار نہو تو وصیت ہی نہ کرے وارثون کے لیے چھوڑ دے کہ اچھی طرح فراغت سے بسر کرین کیونکہ اپنے وارثونکو فراغت اور آسایش مین چھوڑ جانے مین بھی ثواب ملتا ہے ہان البتہ اگر ضروری وصیت ہو جیسے نماز روزہ کا فدیہ تو اُسکی وصیت بہر حال کر جاوے ورنہ گنہگار رہو گی **مسئلہ** کسی نے کہا میرے بعد میرے مال مین سے سو روپیہ خیرات کر دینا تو دیکھو گور و کفن اور قرض ادا کرنے کے بعد کتنا مال بچا ہے اگر تین سو یا اس سے زیادہ ہو تو پورے سو روپیہ دینا چاہیئے اور جو کم ہو تو صرف تہائی دینا واجب ہے ہان اگر سب وارث بلا کسی دباؤ و لحاظ کے منظور کر لین تو اور بات ہے **مسئلہ** اگر کسی کے کوئی وارث نہو تو اسکو پورے مال کی وصیت کر دینا بھی درست ہے اور اگر صرف بیوی ہو تو تین چوتھائی کی وصیت درست ہے اسیطرح اگر کسی کے صرف میان ہو تو آدھے مال کی وصیت درست ہے **مسئلہ** نابالغ کا وصیت کرنا درست نہین **مسئلہ** یہ وصیت کی کہ میرے جنازے کی نماز فلان شخص پڑھے فلان شہر مین یا فلانے قبرستان یا فلان کی قبر کے پاس مجھکو دفنانا فلانے کپڑے کا کفن دینا میری قبر پکی بنا دینا قبر پر قبہ بنا دینا قبر پر کوئی حافظ بٹھلا دینا

کہ پڑھ پڑھ کے بخشا کرے تو اسکا پورا کرنا ضروری نہین بلکہ تین وصیتین اخیر کی
بالکل جائز ہی نہین پورا کرنے والا گنہگار ہوگا **مسئلہ** اگر کوئی
وصیت کرکے اپنی وصیت سے لوٹ جائے یعنے کہدے کہ اب
مجھے ایسا منظور نہین اُس وصیت کا اعتبار نکرنا تو وہ وصیت باطل ہو گئی
مسئلہ جس طرح تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرجانا درست نہین
اسیطرح بیماری کی حالت مین اپنے مال کو تہائی سے زیادہ بجز اپنے
ضروری خرچ کھانے پینے دوا دارو وغیرہ کے خرچ کرنا بھی درست نہین
اگر تہائی سے زیادہ دیدیا تو بدون اجازت وارثون کے یہ دینا صحیح نہین
ہوا جتنا تہائی سے زیادہ ہے وارثون کو اُسکے لے لینے کا اختیار ہے
اور نابالغ اگر اجازت دین تب بھی معتبر نہین اور وارث کو تہائی کے اندر
بھی بدون سب وارثون کی اجازت کے دینا درست نہین اور
یہ حکم جب ہے کہ اپنی زندگی مین دے کر قبضہ بھی کرا دیا ہو اور
اگر دے تو دیا لیکن قبضہ ابھی نہین ہوا تو مرنے کے بعد وہ دینا بالکل ہی
باطل ہے اسکو کچھ نہ ملے گا وہ سب مال وارثون کا حق ہے اور یہی
حکم ہے بیماری کی حالت مین خدا کی راہ مین دینے نیک کام مین لگانے کا
غرضکہ تہائی سے زیادہ کسیطرح صرف کرنا جائز نہین **مسئلہ** بیمار کے
پاس بیمار پرسی کی رسم سے کچھ لوگ آگئے اور کچھ دن وہین لگ گئے
کہ وہین رہتے اور اسکے مال مین کھاتے پیتے ہین تو اگر مریض کی خدمت
کے لئے انکے رہنے کی ضرورت ہو تو خیر کچھ حرج نہین اور اگر

ضرورت نہو تو انکی دعوت مدارات کھانے پینے مین بھی تہائی سے زیادہ لگانا جائز نہین اور اگر ضرورت بھی نہو اور وہ لوگ وارث ہون تو تہائی سے کم بھی بالکل جائز نہین یعنے انکو اسکے مال مین کھانا جائز نہین ہان اگر سب وارث بخوشی اجازت دیدین تو جائز ہے مسئلہ ایسی بیماری کی حالت مین جس مین بیمار مر جاوے اپنا قرض معاف کرنے کا بھی اختیار نہین ہے اگر کسی وارث پر قرض آتا تھا اُسکو معاف کیا تو معاف نہین ہوا اگر سب وارث یہ معافی منظور کرین اور بالغ ہون تب معاف ہوگا اور اگر کسی غیر کو معاف کیا تو تہائی مال سے جتنا زیادہ ہوگا معاف نہ ہوگا اکثر دستور ہے کہ بی بی مرتے وقت اپنا مہر معاف کر دیتی ہے یہ معاف کرنا صحیح نہین مسئلہ حالت حمل مین درد شروع ہو جانے کے بعد اگر کسی کو کچھ دیوے یا مہر وغیرہ معاف کرے تو اسکا بھی وہی حکم ہے جو مرتے وقت دینے لینے کا ہے یعنی اگر خدا نکرے اس مین مر جاوے تب تو یہ وصیت ہے کہ وارث کے لیے کچھ جائز نہین اور غیر کے لئے تہائی سے زیادہ دینے اور معاف کرنے کا اختیار نہین البتہ اگر خیر و عافیت سے لڑکا ہو گیا تو اب وہ دنیا لینا اور معاف کرنا صحیح ہو گیا مسئلہ مر جانے کے بعد اُسکے مال مین سے گور و کفن کرو جو کچھ بچے تو سب سے پہلے اُسکا قرض ادا کرنا چاہیئے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو قرضہ کا ادا کرنا بہر حال مقدم ہے بی بی کا مہر بھی قرضہ مین داخل ہے اگر قرضہ نہو یا قرضہ سے کچھ بچ رہے

تو دیکھنا چاہیئے کچھ وصیت تو نہین کی سب سے اگر کی ہے تو تہائی مین جاری ہوگی اور اگر نہین کی یا وصیت سے جو بچا ہے وہ سب وارثون کا حق ہے شرع سے جن کا جن کا حصہ ہو کسی عالم سے پوچھ کر کے دے دینا چاہیئے یہ جو دستور ہے کہ جسکے ہاتھ لگا لے بھاگا بڑا گناہ ہے یہان نہ دو گے تو قیامت مین دینا پڑے گا جہان روپیہ کے عوض نیکیان دینا پڑین گی اسیطرح لڑکیون کا حصہ بھی ضرور دینا چاہیے شرع سے اُنکا بھی حق ہے **مسئلہ** مردے کے مال مین سے لوگونکی مہمانداری آنے والیون کی خاطر مدارات کھلانا پلانا صدقہ خیرات وغیرہ کچھ کرنا جائز نہین ہے اسیطرح مرنے کے بعد سے دفن کرنے تک جو کچھ اناج وغیرہ فقیرون کو دیا جاتا ہے مردے کے مال مین سے اسکا دینا بھی حرام ہے مردے کو ہر گز کچھ ثواب نہین پونہچتا بلکہ ثواب سمجھنا سخت گناہ ہے کیونکہ اب یہ سب مال تو وارثون کا ہو گیا پرائی حق تلفی کر کے دینا ایسا ہی ہے جیسے غیر کا مال چرا کے دیدینا سب مال وارثونکو بانٹ دینا چاہیئے انکو اختیار ہے اپنے اپنے حصہ مین سے چاہے شرع کے موافق کچھ کرین یا نہ کرین بلکہ وارثون سے اس خرچ کرنے اور خیرات کرنے کی اجازت بھی نہ لینا چاہیے کیونکہ اجازت لینے سے فقط ظاہر دل سے اجازت دیتے ہین کہ اجازت نہ دینے مین بدنامی ہوگی ایسی اجازت کا کچھ اعتبار نہین ہے **مسئلہ** اسیطرح یہ جو دستور ہے کہ اُسکے

سے تمام کپڑے خیرات کر دیے جاتے ہیں یہ بھی بغیر اجازت وارثوں کے ہرگز جائز نہیں اور اگر وارثوں میں کوئی نابالغ ہو تب تو اجازت دینے پر بھی جائز نہیں پہلے مال تقسیم کر لو تب بالغ لوگ اپنے حصہ میں سے جو چاہیں دیں بغیر تقسیم کیے ہرگز نہ دینا چاہیے

التماس

مولوی احمد علی صاحب جنکا ذکر پہلے حصہ کے شروع میں ہے یہانتک کے مضمونوں کو ترتیب دے چکے تھے اور کچھ متفرق کاغذ لکھ چکے تھے کہ ۲۰ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ کو شہر قنوج اپنی سسرال میں انتقال کر گئے انکے واسطے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرماویں اور انکو جنت میں بڑے درجے بخشیں اب آگے جو مضمون رہ گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے بھروسہ پر لکھے جاتے ہیں پورا کرنا انکا کام ہے

تجوید یعنی قرآن کو اچھی طرح سنوار کر صحیح پڑھنے کا بیان

مسئلہ اسمیں کوشش کرنا واجب ہے اسمیں بے پروائی اور سستی کرنے سے گناہ ہوتا ہے **فائدہ** اسکے قاعدے بہت سے ہیں مگر تھوڑے سے قاعدے جو بہت ضروری اور آسان ہیں لکھے جاتے ہیں **تنبیہ** ان حرفوں میں خوب اہتمام سے فرق کرنا چاہیے اور اچھی طرح ادا کرنا چاہیے ا-ع - ر ین

ع۵ یعنی باتیں جو باریک تھیں وہ سمجھ میں نہ آتیں۔ یا جو بہت ظاہر تھیں کہ خود بخود انکے موافق پڑھتے ہیں ایسی باتیں نہیں لکھیں ۱۲-

اور ت ط مین اور ث س ص مین اور ح ہ مین اور د ض مین اور ذ ز ظ
مین کہ ت پُر نہین ہوتی ط پُر ہوتی ہے اور ث نرم ہوتی ہے س سخت
ہوتا ہے ص پُر ہوتا ہو اور ض کے نکالنے مین زبان کی کروٹ بائین طرف
کی ڈاڑھ سے لگتی ہے سامنے کے دانتون سے اُسکا پڑھنا غلط ہو اور اسکی
زیادہ مشق کرنا چاہیئے اور ذ نرم ہوتی ہو ز سخت ہوتی ہو ظ پُر ہوتی ہو
قاعدہ یہ حروف ہمیشہ پُر ہوتے ہین خ ص ض ط ظ غ ق **قاعدہ**
ن م پر جب تشدید ہو غنہ سے پڑھو یعنی اُسی آواز کو ذرا دیر تک ناک مین
نکالتی رہو **فائدہ** جس حرف پر زَبَر یا زِیر یا پیش ہو اور اُس سے آگے
الف یا ی یا واؤ نہو اسکو بڑھا کر مت پڑھو جیسے اکثر لڑکیون کی عادت
پڑ جاتی ہے اسطرح پڑھنا غلط ہے جیسے اَلْحَمْدُ کو اسطرح پڑھنا اَلْحَمْدُو یا
مالِکِ کو اسطرح پڑھنا مِلْکِی یا اِیَّاکَ کو اسطرح پڑھنا اِیَّاکا اور جہان الف یا ی
یا واو ہو اُسکو گھٹاؤ مت غرض کھڑے پڑے کا بہت خیال رکھو **قاعدہ**
پیش کو واو کی بُو دیکر پڑھو اور زیر کو ی کی بُو دیکر **قاعدہ** جہان نون
پر جزم ہو اور اُس نون کے بعد ان حرفون مین سے کوئی حرف ہو اُس
نون کو غنہ سے پڑھو وہ حروف یہ ہین ت ث ج د ذ ز س ش ص ض
ط ظ ف ق ک جیسے اَنْتُمْ مِنْ ثَمَرَةٍ فَاَنْجَیْنٰکُمْ اَنْدَادًا اَنْذَرْتَهُمْ
تَنَزَّلَ مِنْسَاَتَهٗ یَنْشُرُ لِمَنْ صَبَرَ مَنْضُوْدٍ فَاِنْ طِبْنَ فَانْظُرْ یُنْفِقُوْنَ
مِنْ قَبْلِكَ اِنْ كُنْتُمْ **قاعدہ** اسیطرح اگر کسی حرف پر دو زبر یا دو زیر
دو پیش ہون جس سے نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اور اُس حرف کے بعد

ان پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آجاوے تب بھی اُس نون کی آواز پر غنہ کرو جیسے جَنّٰتٍ تَجْرِیْ۔ حَمِیْمًا ثُمَّ اسْتَوٰی۔ مِنْ نَّفْسٍ شَیْئًا۔ رِزْقًا قَالُوْا رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ اسیطرح اور مثالیں ڈھونڈھ لو قاعدہ جہاں نون پر جزم ہو اور اُسکے بعد حرف ر یا حرف ل آوے تو اُس نون میں نون کی آواز بالکل نہیں رہتی بلکہ بالکل ر یا ل میں ملجاتا ہے۔ جیسے مِنْ رَّبِّهِمْ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ قاعدہ اسیطرح اگرکسی حرف پر دوزبر یا دوزیر یا دو پیش ہوں جس سے نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اور اُس حرف کے بعد ر یا ل ہو جب بھی اُس نون کی آواز نہ رہیگی ر یا ل میں ملجاوے گا جیسے غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ قاعدہ اگر نون پر جزم ہو اور اُس کے بعد حرف ب ہو تو اُس نون کو میم کی طرح پڑھینگے اور اُس پر غنہ بھی کرینگے جیسے اَنْبِئْهُمْ اسکو اسطرح پڑھینگے اَمْبِئْهُمْ اسیطرح اگر کسی حرف پر دوزبر یا دوزیر یا دو پیش ہوں جس سے نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اور اُسکے بعد ب ہو وہاں بھی اُس نون کی آواز کو میم کی طرح پڑھینگے جیسے اَلِیْمٌۢ بِمَا اسکو اسطرح پڑھینگے اَلِیْمُمْ بِمَا بعضے قرآنوں میں ایسے موقع پر ننھی سی میم لکھدیتے ہیں اور بعضوں میں نہیں لکھتے مگر پڑھنا سب جگہ چاہیئے جہاں جہاں یہ قاعدہ پایا جاوے قاعدہ جہاں میم پر جزم ہو اور اُس کے بعد حرف ب ہو تو اُس میم پر غنہ کرو جیسے یَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ قاعدہ جس حرف پر دوزبر یا دوزیر یا دو پیش ہوں اور اُس کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو وہاں دو زبر کی جگہ ایک زبر پڑھینگے اور

وہاں جو الف لکھا ہے اُس کو نہ پڑھینگے اور ایک نون زیر والا اپنی طرف سے
نکالکر اُس جزم والے حرف سے ملا دینگے جیسے خَیْرَ الْوَصِیَّۃُ اس کو اس طرح
پڑھینگے خَیْرَنِ الْوَصِیَّۃُ اسیطرح دو زیر کی جگہ ایک زیر پڑھینگے اور ویسا ہی
نون پچھلے حرف سے ملا دینگے جیسے فَخُوْرٍ الَّذِیْنَ اسکو اسطرح پڑھینگے
فَخُوْرِنِ الَّذِیْنَ اسیطرح دو پیش کی جگہ ایک پیش پڑھینگے اور ویسا ہی نون
پچھلے حرف سے ملا دینگے جیسے نُوْحُ ابْنَہٗ اسکو اسطرح پڑھینگے نُوْحُنِ ابْنَہٗ
بعضے قرآنوں میں ننھا سا نون بیچ میں لکھدیتے ہیں لیکن اگر کسی قرآن میں نہ لکھا ہو
جب بھی پڑھنا چاہیئے **قاعدہ** رے پر اگر زبر یا پیش ہو پُر پڑھنا
چاہیئے جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَمْرُھُمْ اور اگر رے کے نیچے زیر ہو تو باریک
پڑھو جیسے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ اور اگر رے پر جزم ہو تو اُس سے پہلے والے
حرف کو دیکھو اگر اُس پر زبر یا پیش ہے تو رے کو پُر پڑھو جیسے اَنْذَرْتَھُمْ۔ مُرْسَلٌ
اور اگر اُس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو اُس جزم والی رے کو باریک پڑھو
جیسے لَمْ تُنْذِرْھُمْ اور کہیں کہیں یہ قاعدہ نہیں چلتا۔ مگر وہ موقع تمہاری
سمجھ میں نہ آوینگے۔ زیادہ جگہہ یہی قاعدہ ہے۔ تم انہیں پڑھا کرو **قاعدہ**
اَللّٰہُ اور اَللّٰھُمَّ میں جو لام ہے اس لام سے پہلے والے حرف پر اگر زبر
یا پیش ہو تو لام کو پُر پڑھو جیسے خَتَمَ اللّٰہُ۔ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ۔ وَاِذْ قَالُوا اللّٰھُمَّ
اور اگر پہلے والے حرف پر زیر ہو تو اُس لام کو باریک پڑھو جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
قاعدہ جہاں گول ت لکھی ہو چاہیئے الگ ہو۔ اسطرح ۃ چاہے کسی سے ملی
ہوئی ہو اسطرح ـۃً اور اُسپر ٹھہرنا ہو تو اُس ت کو ہ کی طرح پڑھینگے

جیسے قَسْوَرَةً اسکو اسطرح پڑہین گے قَسْوَرَةْ اسیطرح انّوالرّکوٰۃ اور طیبۃ کا
مین بھی ہ پڑہین گے قاعدہ جس حرف پر دو زبر ہون اور اُس پر ٹھہرنا ہو
تو اُس حرف سے آگے الف پڑہین گے جیسے سِدَادًا کو اسطرح پڑہین سِدَادَا
قاعدہ جس جگہ قرآن مین ایسی نشانی لکھی ہوئی ہو جیسے وہان ذرا
بڑھا دو جیسے وَلَا الضَّآلِّیْنَ یہان الف کو اور دالگون سے بڑھاکر
پڑھو یا جیسے قَالُوْٓا اٰمَنَّا مین یہان واو کو اور جگہون کے واو سے
بڑھا دو۔ یا جیسے فِیْٓ اٰذَانِہِمْ اس ے کو دوسری جگہ کی ے سے بڑھا دو
قاعدہ جہان ایسی نشانیان بنی ہون ٹھہر جاؤ م ط ہ قف لے اور
جہان س یا سکتہ یا وقفہ ہو وہان سانس نہ توڑو مگر ذرا رُک کر آگے پڑھتے
چلے جاؤ اور جہان ایک آیت مین دو جگہ تین نقطے بنے ہون اسطرح
∴ وہان ایک جگہ ٹھہرو ایک جگہ نہ ٹھہرو بہتر ہے پہلی جگہ ٹھہرو چاہے
دوسری جگہ ٹھہرو اور جہان لا لکھا ہو وہان مت ٹھہرو اور جہان اور
نشانیان بنی ہون جی چاہے ٹھہرو جی چاہے نہ ٹھہرو۔ اور جہان اوپر نیچے
دو نشانیان بنی ہون جو اوپر لکھی ہو اُس پر عمل کرو قاعدہ جس حرف پر
جزم ہو اور اُسکے بعد والے حرف پر تشدید ہو تو اُس جگہ پہلا حرف
نہ پڑہین گے جیسے قَدْ تَّبَیَّنَ مین دال نہ پڑہین گے اور قَالَتْ طَّائِفَۃٌ مین
ت نہ پڑہین گے اور لَئِنْ بَسَطْتَّ مین ط نہ پڑہین گے اور اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰہ
مین ت نہ پڑہین گے اور اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُکُمَا مین ت نہ پڑہین گے اور
اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ مین ق نہ پڑہین گے۔ البتہ اگر یہ جزم والا حرف ن ہو یا دو

تو زیر دو پیش سے نون پیدا ہوگیا ہو اور اُس کے بعد تشدید والا حرف
ے یا واو ہو تو وہان پڑھنے مین نون کی بو رہیگی جیسے مَنْ یَّقُوْلُ۔
ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ مین نون کی آواز ناک مین پیدا ہو گی **فائدہ** پارۂ وَمَامِنْ دَآبَّۃٍ کے
چھوتھے رکوع کی چھٹی آیت مین جو یہ بول آیا ہے مَجْرٖىهَا اس ر کے
زیر کو اور زیر دون کی طرح نہ پڑھین گے بلکہ جسطرح لفظ "دو ستارے" کی ر کا
زیر پڑھا جاتا ہے اسطرح اسکو بھی پڑھین گے **فائدہ** پارۂ حٰمٓ مین سورۂ حجرات
کے دوسرے رکوع کی پہلی آیت مین جو یہ بول آیا ہے بِئْسَ الِاسْمُ اسمین
بِئْسَ کا سین کسی حرف سے نہین ملتا اور اُسکے بعد کا لام اگلے سین سے
ملتا ہے اور اسطرح پڑھا جاتا ہے بِئْسَ لِسْمُ **فائدہ** پارۂ تلک الرسل سورۂ
آل عمران کے شروع مین جو الٓمّٓ آیا ہے اُسکی میم کو اگلے لفظ اللہ کے لام
سے اسطرح ملایا جاتا ہے جسکے ہجے یون ہوتے ہین مِ زیر مِی مَ زیر مَل زبر
مَلْ۔ مِیْمَلْ اور بعضے پڑھنے والے جو اسطرح پڑھتے ہین مِیْمُ مَلْ یہ غلط ہے
فائدہ یہ چند مقام ایسے ہین کہ لکھا جاتا ہے اور طرح اور پڑھا جاتا ہے اور طرح
انکا بہت خیال رکھو اور قرآن مین یہ مقامات نکالکر لڑکیون کو دکھلا دو اور سمجھا دو
مقام اول قرآن مجید مین جہان کہین لفظ اَنَا آیا ہے اُس مین نون کے
بعد کا الف نہین پڑھا جاتا بلکہ فقط پہلا الف اور نون زبر کے ساتھ
پڑھتے ہین اُسکو پڑھاتے نہین اسطرح اَنَ **مقام ۲**۔ پارۂ سیقول کے
سولھوین رکوع کی تیسری آیت مین یَبْصُطُ ص سے لکھا جاتا ہے مگر س
سے پڑھا جاتا ہے اسطرح یَبْسُطُ اکثر قرآنون مین ایک ننھا سا سین بھی لکھدیتے ہین

لیکن اگر نہ بھی لکھا ہو جب بھی سین پڑھتے اسیطرح پارۂ و لوانناکے سولھوین رکوع کی پانچوین آیت مین جو بصطۃ آیا ہے اسمین بھی ص کی جگہ س پڑھتے ہین مقام ۳ پارۂ لن تنالوا کے چھٹے رکوع کی پہلی آیت مین آفائن مین ف کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ اسطرح پڑھتے ہین اَفَئِن مقام ۴ پارۂ لن تنالوا کے آٹھوین رکوع کی تیسری آیت مین لَاۡاِلَی اللہِ مین پہلے لام کے بعد دو الف لکھے ہین مگر ایک الف پڑھا جاتا ہے اسطرح لَاِلَی اللہِ مقام ۵ پارۂ لا یحب اللہ کے نوین رکوع کی تیسری آیت مین تبوٓءا مین ہمزہ کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین تبوءَ مقام ۶ پارۂ قال الملاالذین کے تیسرے رکوع کی چوتھی آیت مین ملائِہ مین لام کے بعد الف لکھا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین ملئِہ اسیطرح یہ لفظ قرآن مین جہان آیا ہے اسیطرح پڑھا جاتا ہے مقام ۷ پارۂ واعلموا کے تیرھوین رکوع کی پانچوین آیت مین لَااَوضَعُوا مین لام کے بعد الف لکھا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین لَاَوضَعُوا مقام ۸ پارۂ ومامن دابۃ کے چھٹے رکوع کی آٹھوین آیت مین ثَمُوْدَا مین دال کے بعد الف لکھا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین ثَمُوْدَ اسیطرح پارۂ قال فما خطبکم سورۂ والنجم کے تیسرے رکوع کی انیسوین آیت مین جو ثَمُوْدَ آیا ہے اسمین بھی الف نہین پڑھا جاتا مقام ۹ پارۂ وما ابریٔ نفسی کے دسوین رکوع کی چوتھی آیت مین لِتَتْلُوَا مین واو کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین لِتَتْلُوَ مقام ۱۰ پارۂ سبحن الذی کے

چودھوین رکوع کی دوسری آیت مین لَن نَّدعُوَا مین واو کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین لَن نَّدعُوَ اسیطرح پارۂ سُبحٰن الذی کے سولھوین رکوع کی پہلی آیت مین لِشَایءٍ مین الف نہین پڑھا جاتا بلکہ اسطرح پڑھتے ہین لِشَیءٍ مقام ۱۱ پارۂ سُبحٰن الذی کے سترھوین رکوع کی ساتوین آیت مین لٰکِنَّا مین نون کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین لٰکِنَّ مقام ۱۲ پارۂ وقال الذین لا یرجون کے سترھوین رکوع کی ساتوین آیت مین لَااَذبَحَنَّہٗ مین لام کے بعد دو الف لکھے جاتے ہین مگر ایک پڑھا جاتا ہو اسطرح لَاَذبَحَنَّہٗ مقام ۱۳ پارۂ ومالی کے چھٹے رکوع کی سنیتالیسوین آیت مین لَاِالَی الجَحِیمِ مین پہلے لام کے بعد دو الف لکھے جاتے ہین مگر ایک پڑھا جاتا ہو اسطرح لَاِلَی الجَحِیمِ مقام ۱۴ پارۂ حٰم سورۂ محمد کے پہلے رکوع کی چوتھی آیت مین لِیَبلُوَا مین واو کے بعد الف لکھا جاتا ہو مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین لِیَبلُوَ اسیطرح اسی سورت کے چوتھے رکوع کی تیسری آیت مین نَبلُوَا مین واو کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین نَبلُوَ مقام ۱۵ پارۂ تبارک الذی سورۂ دھر کے پہلے رکوع کی چوتھی آیت مین سَلٰسِلَا مین دوسرے لام کے بعد الف لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہین جاتا بلکہ یون پڑھتے ہین سَلٰسِلَ اور اسی رکوع کی پندرھوین اور سولھوین آیت مین دو جگہ قَوَارِیرَا قَوَارِیرَا آیا ہے اور دونون جگہ دوسری را کے بعد الف لکھا جاتا ہو سو اکثر پڑھنے والے

پہلے قواریرا پر ٹھہر جاتے ہیں اور دوسرے قواریرا پر نہیں ٹھہرتے اس طرح پڑھتے ہیں تو یہ حکم ہے کہ پہلی جگہ الف پڑھیں دوسری جگہ الف نہ پڑھیں بلکہ اس طرح پڑھیں قَوَارِیرَا اور اگر کوئی پہلی جگہ نہ ٹھہرے یا دوسری جگہ ٹھہر جاوے تو جہاں ٹھہرے وہاں الف پڑھے جہاں نہ ٹھہرے وہاں الف نہ پڑھے فائدہ پارہ واعلموا میں جو سورہ توبہ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ سے شروع ہوتی ہے اس پر بسم اللہ نہیں لکھی اسکا حکم یہ ہے کہ اگر کوئی اوپر سے پڑھتی چلی آتی ہے وہ اسپر پہونچکر بسم اللہ نہ پڑھے ویسے ہی شروع کردے اور اگر کسی نے اسی جگہ سے پڑھنا شروع کیا ہے یا کچھ سورت پڑھکر پڑھنا بند کردیا تھا پھر بیچ میں سے پڑھنا شروع کیا تو ان دونوں حالتوں میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیئے۔

اُستاد کے لئے ضروری بات

یہ سب قاعدے سمجھا کر ایک ایک کو کئی کئی روز تک پاؤ پاؤ آدھے آدھے پارہ میں خوب جاری اور مشق کرادو۔

شوہر کے حقوق کا بیان

اللہ تعالےٰ نے شوہر کا بڑا حق بنایا ہے اور بہت بزرگی دی ہے شوہر کا راضی اور خوش رکھنا بڑی عبادت ہے اور اسکا ناخوش اور ناراض کرنا بہت گناہ ہے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو

عورت پانچون وقت کی نماز پڑھتی رہے اور رمضان کے مہینے کے روزے رکھے اور اپنی آبرو کو بچائے رہے یعنی پاکدامن رہے اور اپنے شوہر کی تابعداری اور فرمانبرداری کرتی رہے تو اُسکو اختیار ہے جس دروازہ سے چاہے جنت مین چلی جائے مطلب یہ ہے کہ جنت کے آٹھ دروازون مین سے جس دروازہ سے اُسکا جی چاہے جنت مین بے کھٹکے چلی جاوے اور حضرتؐ نے فرمایا ہے کہ جسکی موت ایسی حالت پر آوے کہ اُسکا شوہر اُس سے راضی ہے تو وہ جنتی ہے اور حضرت نے فرمایا ہے کہ اگر مین خدا کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنے کے لئے کہتا تو عورت کو ضرور حکم دیتا کہ اپنے میان کو سجدہ کیا کرے۔ اگر مرد اپنی عورت کو حکم دے کہ اس پہاڑ کے پتھر اُٹھا کر اُس پہاڑ تک لیجاوے اور اُس پہاڑ کے پتھر اٹھا کر تیسرے پہاڑ تک لیجاوے تو اُسکو یہی کرنا چاہیے اور حضرت نے فرمایا ہے کہ جب کوئی مرد اپنی بی بی کو اپنے کام کے لئے بلاوے تو ضرور اُسکے پاس آوے اگرچہ چولھے پر بیٹھی ہو تب بھی چلی آوے مطلب یہ ہے کہ چاہے جتنے ضروری کام پر بیٹھی ہو سب چھوڑ چھاڑ کر چلی آوے ۔ اور حضرت نے فرمایا ہے کہ جب کسی مرد نے اپنی عورت کو اپنے پاس لیٹنے کے لیے بلایا اور وہ نہ آئی پھر وہ اُسی طرح غصہ مین لیٹ رہا تو صبح تک سارے فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہین اور حضرتؐ نے فرمایا ہے کہ دنیا مین جب کوئی عورت اپنے میان کو ستاتی ہے تو جو حور قیامت مین اسکی بی بی بننے گی یون کہتی ہے تیرا خدا ناس کرے تو اسکو مت ستا یہ تو تیرے پاس مہمان ہے تھوڑے ہی دنون

مجھکو چھوڑکر ہمارے پاس چلا آویگا۔ اور حضرتؐ نے فرمایا ہے کہ تین طرح کے آدمی ایسے ہیں جنکی نہ تو نماز قبول ہوتی ہے نہ کوئی اور نیکی منظور ہوتی ہے ایک تو وہ لونڈی غلام جو اپنے مالک سے بھاگ جائے دوسرے وہ عورت جسکا شوہر اُس سے ناخوش ہو تیسرے وہ جو نشہ میں مست ہو۔ کسی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسولؐ اللہ سب سے اچھی کون عورت ہے تو آپ نے فرمایا وہ عورت کہ جب اُسکا میاں اُسکی طرف دیکھے تو خوش کردے اور جب کچھ کہے تو کہا ملنے اور اپنی جان و مال میں کچھ اُسکے خلاف نکرے جو اُسکو ناگوار ہو ایک حق مرد کا یہ ہے کہ اُسکے پاس ہوتے ہوئے بے اُسکی اجازت کے نفل روزے نہ رکھا کرے اور بے اُسکی اجازت کے نفل نماز نہ پڑھے ایک حق اُسکا یہ ہے کہ اپنی صورت بگاڑکے اور میلی کچیلی نہ رہا کرے بلکہ بناؤ سنگار سے رہا کرے یہانتک کہ اگر مرد کے کہنے پر بھی عورت سنگار نکرے تو مرد کو مارنے کا اختیار ہے۔ ایک حق یہ ہے کہ بے میاں کی اجازت گھر سے باہر کہیں نجاوے اور نہ عزیز اور رشتہ دار کے گھر نہ کسی غیر کے گھر۔

میاں کے ساتھ نباہ کرنے کا طریقہ

یہ خوب سمجھ لو کہ میاں بی بی کا ایسا سابقہ ہے کہ ساری عمر اسی میں تیر کرنا ہے اگر دونوں کا دل ملا ہوا رہا تو اُس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں اور اگر خدانخواستہ دلوں میں فرق آگیا تو اس سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں

اسلئے جہانتک ہوسکے میاں کا دل ہاتھ مین لیے رہو اور اسکی آنکھ کے اشارہ پر چلا کرو۔ اگر وہ حکم کرے کہ رات بھر ہاتھ باندھے کھڑی رہو تو دنیا اور آخرت کی بھلائی اسی مین ہے کہ دنیا کی تھوڑی سی تکلیف گوارا کر کے آخرت کی بھلائی اور سرخروئی حاصل کرو کسی وقت کوئی بات ایسی نکرو جو اسکے مزاج کے خلاف ہو اگر وہ دن کو رات بتلائے تو تم بھی دن کو رات کہنے لگو کم سمجھی اور انجام نہ سوچنے کی وجہ سے بعضی بیبیان ایسی باتین کر بیٹھتی ہین جس سے مرد کے دل مین میل آجاتا ہے کہین بے موقع زبان چلادی کوئی بات طعنہ وتشنیع کی کہہ ڈالی ۔غصہ مین جلی کٹی باتین کہدین کہ خواہ مخواہ سنکر برا لگے پھر جب اسکا دل پھر گیا تو روتی پھرتی ہین ۔یہ خوب سمجھ لو کہ دل پر میل آجانے کے بعد اگر دو چار دن مین تمنے کہہ سنکر منا بھی لیا تب بھی وہ بات نہین رہتی جو پہلے تھی ۔پھر ہزار باتین بناؤ عذر معذرت کرو لیکن جیسا پہلے دل صاف تھا اب ویسی محبت نہین رہتی جب کوئی بات ہوتی ہے تو یہی خیال آجاتا ہے کہ یہ وہی ہے جسنے فلانے فلانے دن ایسا کہا تھا ۔اس لئے اپنے شوہر کے ساتھ خوب سوچ سمجھکر رہنا چاہیئے کہ خدا اور رسولؐ کی بھی خوشی ہو اور تمھاری دنیا اور آخرت دونون درست ہوجائین ۔سمجھدار بیبیون کو کچھ بتلانے کی تو کوئی ضرورت نہین ہے وہ خود ہی ہر بات کے نیک وبد کو دیکھ لیونگی لیکن پھر بھی ہم بعضی ضروری باتین بیان کرتے ہین جب تم انکو خوب سمجھ لوگی تو اور باتین بھی اسی سے معلوم ہوجایا کرینگی ۔شوہر کی حیثیت سے

زیادہ خرچ نہ مانگو جو کچھ جڑے سے ملے اپنا گھر سمجھ کر چٹنی روٹی کھا کے بسر کرو اگر کبھی کوئی زیور یا کپڑا پسند پڑا تو اگر شوہر کے پاس خرچ نہ ہو تو اسکی فرمایش نکرو نہ اُسکے نہ ملنے پر حسرت کرو بالکل منھ سے نہ نکالو خود سوچو کہ اگر تمنے کہا تو وہ اپنے دل مین کہے گا کہ اسکو ہمارا کچھ خیال نہین کہ ایسی بیموقع فرمایش کرتی ہے بلکہ اگر میان امیر ہو تب بھی جہانتک ہوسکے خود کبھی کسی بات کی فرمایش ہی نکرو البتہ اگر وہ خود پوچھے کہ تمھارے واسطے کیا لاوین تو خیر بتلا دو کہ فرمایش کرنے سے آدمی نظروں سے گھٹ جاتا ہے اور اسکی بات ہیٹی ہو جاتی ہے۔ کسی بات پر ضد اور ہٹ نکرو اگر کوئی بات تمہارے خلاف بھی ہو تو اسوقت جانے دو پھر کسی دوسرے وقت مناسب طریقہ سے طے کر لینا۔ اگر میان کے یہان تکلیف سے گذرے تو کبھی زبان پر نہ لاؤ اور ہمیشہ خوشی ظاہر کرتی رہو کہ مرد کو رنج نہ پہنچے اور تمھارے اس برتاؤ سے اسکا دل بس تمھاری مٹھی مین ہو جاوے اگر تمھارے لئے کوئی چیز لاوے تو پسند آوے یا نہ آوے ہمیشہ اس پر خوشی ظاہر کرو یہ نہ کہو کہ یہ چیز بری ہے ہمارے پسند نہین ہے اس سے اُس کا دل تھوڑا ہو جائیگا اور پھر کبھی کچھ لانے کو نہ چاہے گا اور اگر اسکی تعریف کر کے خوشی سے لو گی تو دل اور بڑھے گا اور پھر اس سے زیادہ چیز لاوے گا۔ کبھی غصہ مین اگر خاوند کی ناشکری نکرو اور یون نہ کہنے لگو کہ اس موئے اُجڑے گھر مین آکر مین نے دیکھا کیا بس ساری عمر مصیبت اور تکلیف ہی سے کٹی۔ مّیا بابا نے میری قسمت پھوڑ دی کہ مجھے

ایسی بلا مین پھنسا دیا۔ ایسی آگ مین جھونک دیا کہ ایسی باتون سے پھر دل مین جگہ نہین رہتی۔ حدیث شریف مین آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مین نے دوزخ مین عورتین بہت دیکھیں کسی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ دوزخ مین عورتین کیون زیادہ جاوین گی تو حضرت نے فرمایا کہ یہ اورون پر لعنت بہت کیا کرتی ہین اور اپنے خاوند کی ناشکری بہت کیا کرتی ہین۔ تو خیال کرو کہ یہ ناشکری کتنی بری چیز ہے اور کسی پر لعنت کرنا یا یون کہنا فلانی پر خدا کی مار۔ خدا کی پھٹکار فلانی کا لعنتی چہرہ ہے منھ پر لعنت برس رہی ہے یہ سب باتین بہت بُری ہین۔ شوہر کو کسی بات پر غصّہ آگیا تو ایسی بات مت کہو کہ غصہ اور زیادہ ہو جاوے ہر وقت مزاج دیکھ کر کے بات کرو اگر دیکھو کہ اسوقت ہنسی دل لگی مین خوش ہے تو ہنسی دل لگی کرو۔ اور نہین تو ہنسی نکرو جیسا مزاج دیکھو ویسی باتین کرو کسی بات پر تم سے خفا ہو کر روٹھ گیا تو تم بھی گال پھلا کر نہ بیٹھ رہو بلکہ خوشامد کر کے عذر معذرت کر کے ہاتھ جوڑ کے جسطرح بنے اُسکو منا لو چاہے تمھارا قصور نہو شوہر ہی کا قصور ہو تب بھی تم ہرگز نہ روٹھو اور ہاتھ جوڑ کر قصور معاف کرانے کو اپنا فخر اور اپنی عزت سمجھو اور خوب سمجھ لو کہ میان بی بی کا ملاپ فقط خالی خولی محبت سے نہین ہوتا بلکہ محبت کے ساتھ میان کا ادب بھی کرنا ضرور ہے میان کو اپنے برابر درجہ مین سمجھنا بڑی غلطی ہے میان سے ہرگز کبھی کوئی کام مت لو اگر وہ محبت مین اگر کبھی ہاتھ یا سر دابنے لگے تو تم نکرنے دو بھلا سوچو کہ اگر

تمھارا باپ ایسا کرے تو کیا تمکو گوارا ہوگا پھر شوہر کا رتبہ تو اس سے بھی زیادہ
ہے اُٹھنے بیٹھنے مین بات چیت مین غرضکہ ہر بات مین ادب تمیز کا پاس
اور خیال رکھو۔ اور اگر خود تمھارا ہی قصور ہو تو ایسے وقت اینٹھ کر الگ
بیٹھنا تو اور بھی پوری بیوقوفی اور نادانی ہے ایسی باتون سے دل پھٹ
جاتا ہے جب کبھی پردیس سے آوے تو مزاج پوچھو۔ خیریت دریافت
کرو کہ وہان کسطرح رہے تکلیف تو نہین ہوئی۔ ہاتھ پاؤن پکڑ لو کہ تم تھک
گئے ہوگے بھوکا ہو تو روٹی پانی کا بندوبست کرو۔ گرمی کا موسم ہو
تو پنکھا جھل کر ٹھنڈا کرو غرضکہ اُسکی راحت وآرام کی باتین کرو۔ روپیہ پیسہ
کی باتین ہرگز نکرنے لگو کہ ہمارے واسطے کیا لائے۔ کتنا خرچ لائے خرچ کا
بٹوا کہان ہے دیکھین کتنا ہے جب وہ خود دیدے تو لیلو یہ حساب نہ پوچھو
کہ تنخواہ تو بہت ہے اتنے مہینے مین بس اتنا ہی لائے تم بہت خرچ
کر ڈالتے ہو کاہے مین اُٹھایا۔ کیا کر ڈالا۔ کبھی خوشی کے وقت سلیقہ کے ساتھ
باتون باتون مین پوچھ لو تو خیر اسکا کچھ حرج نہین اگر اُس کے مان باپ
زندہ ہون اور روپیہ پیسہ سب اُن ہی کو دیوے تمھارے ہاتھ پر نہ رکھے
تو کچھ بُرا نہ مانو بلکہ اگر تمکو دیوے بھی تب بھی عقلمندی کی بات یہ ہے کہ
تم اپنے ہاتھ مین نہ لو اور یہ کہو کہ اُن ہی کو دیدو تاکہ اُنکا دل میلا نہو
اور تمکو بُرا نہ کہین کہ بہو نے لڑکے کو اپنے ہی پھندے مین کر لیا جب تک
ساس خسر زندہ رہین اُنکی خدمت کو اُنکی تابعداری کو فرض جانو اور اسی مین
اپنی عزت سمجھو اور ساس نندون سے الگ ہو کر رہنے کی ہرگز فکر کرو

کہ ساس نندون سے بگاڑ ہو جانے کی یہی جڑ ہے۔ خود سوچو کہ ماں باپ نے اُسے پالا پوسا اور اب بڑھاپے مین اس آسرے اُسکی شادی بیاہ کیا کہ ہمکو آرام ملے اور جب بہو آئی تو ڈولی سے اُترتے ہی یہ فکر کرنے لگی کہ میاں آج ماں باپ کو چھوڑ دین۔ پھر جب ماں کو معلوم ہوتا ہی کہ یہ بیٹے کو ہم سے چھڑاتی ہے تو فساد پھیلتا ہے۔ کُنبے کے ساتھ مِل جُل کے رہو اپنا معاملہ شروع سے ادب لحاظ کا رکھو چھوٹوں پر مہربانی بڑوں کا ادب کیا کرو۔ اپنا کوئی کام دوسرون کے ذمے نہ رکھو اور اپنی کوئی چیز پڑی نہ رہنے دو کہ فلانی اُسکو اٹھا لیوے گی۔ جو کام ساس نندین کرتی ہین تم اُس کے کرنے سے عار نکرو تم خود بے کہے اُن سے لے لو اور کردو اس سے اُنکے دلون مین تمھاری محبت پیدا ہو جاوے گی۔ جب دو آدمی چپکے چپکے باتین کرتے ہون تو اُنسے الگ ہو جاؤ اور اُسکی ٹوہ مت لگاؤ کہ آپس مین کیا باتین ہوتی تھین اور خواہ مخواہ یہ بھی نہ خیال کرو کہ کچھ ہماری ہی باتین ہون ہونگی۔ یہ بھی ضرور خیال رکھو کہ سسرال مین بے دلی سے مت رہو اگرچہ نیا گھر نئے لوگ ہونے کی وجہ سے جی نہ لگے لیکن جی کو سمجھانا چاہیئے نہ کہ وہان روتے کُڑھتی اور جب دیکھو تو بیٹھی رو رہی ہین۔ جاتے دیر نہین ہوئی اور آنے کا تقاضا شروع کر دیا بات چیت مین خیال رکھو نہ تو آپ ہی آپ اتنی بک بک کرو جو بُری لگے نہ اتنی کم کہ منت خوشامد کے بعد بھی نہ بولو کہ یہ بھی بُرا ہے اور غرور سمجھا جاتا ہے اگر سسرال مین کوئی بات ناگوار اور بُری لگے تو میکے مین آکر چغلی نہ کھاؤ

سسرال کی ذرا ذرا سی بات اگر ماں سے کہنا اور پاؤں کا کھود کھود کر پوچھنا بڑی بُری بات ہے اسی سے لڑائیاں پڑتی ہیں اور جھگڑے کھڑے ہوتے ہیں لڑنے کے سوا اور کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ شوہر کی چیزوں کو خوب سلیقہ اور تمیز سے رکھو رہنے کا کمرہ صاف ستھرا رکھو گندہ نہ رہے۔ بستر میلا کچیلا ہو شکن نکال ڈالو تکیہ میلا ہو گیا ہو تو غلاف بدل دو نہ ہو تو سی ڈالو۔ جب خود اس نے کہا اور اسکے کہنے پر تم نے کیا تو اس میں کیا بات ہی لطف تو اسی میں ہے کہ بے کہے سب چیزیں ٹھیک کر دو۔ جو چیزیں تمہارے پاس رکھی ہوں انکو حفاظت سے رکھو کپڑے ہوں تو تہ کر کے رکھو یوں ہی ملگوبج کے نہ ڈالو ادھر ادھر نہ ڈالو کہیں قرینہ سے رکھو۔ کبھی کسی کام میں حیلہ حوالہ نہ کرو نہ کبھی جھوٹی باتیں بناؤ کہ اس سے اعتبار جاتا رہتا ہے پھر سچی بات کا بھی یقین نہیں آتا۔ اگر غصہ میں کبھی کچھ برا بھلا کہے تو تم ضبط کرو اور بالکل جواب نہ دو وہ چاہے جو کچھ کہے تم چپکی بیٹھی رہو غصہ اتر نے کے بعد دیکھنا کہ خود پشیمان ہو گا اور تم سے کتنا خوش رہے گا اور پھر کبھی انشاء اللہ تعالے تم پر غصہ نہ کرے گا۔ اور اگر تم بھی بول اٹھیں تو بات بڑھ جائیگی پھر نہیں معلوم کہاں تک نوبت پہونچے ذرا ذرا سے شبہ پر تہمت نہ لگاؤ کہ تم فلانی کے ساتھ بہت ہنسا کرتے ہو۔ وہاں زیادہ جایا کرتے ہو۔ وہاں بیٹھے کیا کرتے ہو کہ اسمیں اگر مرد بے قصور ہوا تو تم ہی سوچو کہ اسکو کتنا برا لگے گا اور اگر سچ مچ اسکی عادت ہی خراب ہے تو یہ خیال کرو کہ تمہارے غصہ کرنے اور بکنے جھکنے سے کچھ بھی دباؤ

ڈال کر زبردستی کرنے سے تمھارا ہی نقصان ہے اپنی طرف سے دل میلا کرنا ہو تو کرالو۔ ان باتون سے کہین عادت چھوٹتی ہے عادت چھوڑانا ہو تو عقلمندی سے۔ ہو تنہائی مین چپکے سے سمجھاؤ بجھاؤ اگر سمجھانے بجھانے اور تنہائی مین غیرت دلانے سے بھی عادت نہ چھوٹے تو خیر صبر کرکے بیٹھی رہو۔ لوگون کے سامنے گاتی مت پھرو اور اُسکو رسوا نہ کرو نہ گرم ہوکر اُسکو زیر کرنا چاہو کہ اسمین زیادہ کد ہوجاتی ہے اور غصہ مین آکر زیادہ کرنے لگتا ہے۔ اگر تم غصہ کروگی اور لوگونکے سامنے بک جھک کے رسوا کروگی تو جتنا تم سے بولتا تھا اتنا بھی نہ بولے گا پھر اُسوقت روتی پھروگی اور یہ خوب یاد رکھو کہ مردون کو خدا نے شیر بنایا ہے دباؤ اور زبردستی سے ہرگز زیر نہین ہوسکتے۔ انکے زیر کرنے کی بہت آسان ترکیب خوشامد اور تابعداری ہے ان پر غصہ اور گرمی کرکے دباؤ ڈالنا بڑی غلطی اور نادانی ہے اگرچہ اسکا انجام ابھی سمجھ مین نہین آتا لیکن جب فساد کی جڑ پڑ گئی تو کبھی نہ کبھی ضرور اسکا خراب نتیجہ پیدا ہوگا۔ لکھنؤ مین ایک بی بی کے میان بڑے بدچلن ہین دن رات باہر ہی بازاری کے پاس رہا کرتے ہین گھر مین بالکل نہین آتے۔ اور طُرّہ یہ کہ وہ بازاری فرمایشین کرتی ہے کہ آج پلاؤ پکے آج فلانی چیز پکے اور وہ بیچاری دم نہین مارتی جو کچھ میان کہلا بھیجتے ہین روزمرہ برابر پکاکر کھانا باہر بھیجدیتی ہے اور کبھی کچھ سانس نہین لیتی ہے۔ دیکھو ساری خلقت اُس بی بی کو کیسی واہ واہ کرتی ہے اور خدا کے یہان جو اُسکو رتبہ ملے گا وہ الگ رہا اور

جس دن میاں کو اللہ تعالے نے ہدایت دی اور بدچلنی چھوڑ دی اُس دن سے بس بی بی کے غلام ہی ہو جاوین گے ۔

اولاد کے پرورش کرنے کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ یہ امر بہت ہی خیال رکھنے کے قابل ہے کیونکہ بچپن مین جو عادت بھلی یا بُری پختہ ہو جاتی ہے وہ عمر بھر نہین جاتی اسلئے بچپن سے جوان ہونے تک اُن باتون کا ترتیب وار ذکر کیا جاتا ہے نمبر ا نیکبخت دیندار عورت کا دودھ پلاوین دودھ کا بڑا اثر ہوتا ہے نمبر ۲ عورتون کی عادت ہے کہ بچون کو کہین سپاہی سے ڈراتی ہین کہین اور ڈراؤنی چیزون سے سو یہ بُری بات ہے اس سے بچہ کا دل کمزور ہو جاتا ہے نمبر ۳ اُسکے دودھ پلانے کے لیے اور کھانا کھلانے کے لیئے وقت مقرر رکھو کہ وہ تندرست رہین نمبر ۴ اُنکو صاف ستھرا رکھو کہ اس سے تندرستی رہتی ہے نمبر ۵ اُس کا بہت بناؤ سنگار مت کرو نمبر ۶ اگر لڑکا ہو اُسکے سر پر بال مت بڑھاؤ نمبر ۷ اگر لڑکی ہے اُسکو جب تک پردہ مین بیٹھنے کے لائق نہ ہو جاوے زیور مت پہناؤ اس سے ایک تو اُنکی جان کا خطرہ ہے دوسرے بچپن ہی سے زیور کا شوق دل مین ہونا اچھا نہین نمبر ۸ بچون کے ہاتھ سے غریبون کو کھانا کپڑا پیسہ اور ایسی چیزین دلوایا کرو اسیطرح کھانے پینے کی چیز اُنکے بھائی بہنون کو یا اور بچون کو تقسیم کرایا کرو تاکہ اُنکو سخاوت کی عادت ہو مگر یہ یاد رکھو کہ تم اپنی چیزین اُنکے ہاتھ سے دلوایا کرو خود جو چیز شرع سے

اُن ہی کی ہو اُسکا دلوا نا کسیکو درست نہین نمبر ۹ زیادہ کھلنے والون کی برائی اُسکے سامنے کیا کرو مگر کسیکا نام لیکر نہین بلکہ اسطرح کہ جو کوئی بہت کھاتا ہے لوگ اُسکو حبشی سمجھتے ہین اُسکو بیل جانتے ہین نمبر ۱۰ اگر لڑکا ہو سفید کپڑے کی رغبت اُسکے دل مین پیدا کرو اور رنگین اور تکلف کے لباس سے اُسکو نفرت دلاؤ کہ ایسے کپڑے لڑکیان پہنتی ہین تم ماشاءاللہ مرد ہو۔ ہمیشہ اُس کے سامنے ایسی باتین کیا کرو نمبر ۱۱ اگر لڑکی ہو جب بھی زیادہ مانگ چوٹی بہت تکلف کرکے کپڑون کی اُسکو عادت مت ڈالو نمبر ۱۲ اُسکی سب ضدین پوری مت کرو کہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے نمبر ۱۳ چلا کر بولنے سے روکو خاصکر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانٹو ورنہ بڑی ہو کر وہی عادت ہو جاویگی نمبر ۱۴ جن بچون کی عادتین خراب ہین یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہین یا تکلف کے کھانے کپڑے کے عادی ہین اُنکے پاس بیٹھنے سے اُنکے ساتھ کھیلنے سے اُنکو بچاؤ نمبر ۱۵ ان باتون سے اُسکو نفرت دلاتی رہو غصہ جھوٹ بولنا۔ کسی کو دیکھکر جلنا یا حرص کرنا۔ چوری چغلی کھانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا خواہ مخواہ اُسکو بنانا بیفائدہ بہت باتین کرنا بے بات ہنسنا یا زیادہ ہنسنا دھوکہ دینا۔ بھلی بری بات کا نہ سوچنا اور جب ان باتون مین سے کوئی بات ہو جاوے فوراً اُسکو روکو اُس پر تنبیہ کرو نمبر ۱۶ اگر کوئی چیز توڑ پھوڑ دے یا کسیکو مار بیٹھے مناسب سزا دو تاکہ پھر ایسا نکرے ایسی باتون مین پیار دُلار ہمیشہ کو بچہ کو کھو دیتا ہے۔ نمبر ۱۷ بہت سویرے

مت سونے دو نمبر ۱۸ سویرے جاگنے کی عادت ڈالو نمبر ۱۹ جب سات
برس کی عمر ہوجاوے نماز کی عادت ڈالو نمبر ۲۰ جب مکتب مین جانے
کے قابل ہوجاوے اول قرآن مجید پڑھواؤ نمبر ۲۱ جہان تک ہوسکے
دیندار اُستاد سے پڑھواؤ نمبر ۲۲ مکتب مین جانے مین کبھی رعایت
مت کرو نمبر ۲۳ کسی کسی وقت اُنکو نیک لوگون کی حکایتین سُنایا کرو
نمبر ۲۴ اُنکو ایسی کتابین مت دیکھنے دو جنمین عاشق معشوق کی باتین
یا شرع کے خلاف مضمون یا اور بیہودہ قصے یا غزلین وغیرہ ہون
نمبر ۲۵ ایسی کتابین پڑھواؤ جس مین دین کی باتین اور دنیا کی
ضروری کارروائی آجاوے نمبر ۲۶ مکتب سے آنے کے بعد
کسیقدر دل بہلانے کے لیئے اُسکو کھیلنے کی اجازت دو تاکہ اُسکی طبیعت کند نہوجاوے
لیکن کھیل ایسا ہو جس مین کوئی گناہ نہو چوٹ لگنے کا اندیشہ نہو نمبر ۲۷
آتشبازی یا باجہ یا فضول چیزین مول لینے کے لیئے پیسے مت دو۔
نمبر ۲۸ کھیل تماشے دکھلانے کی عادت مت ڈالو نمبر ۲۹ اولاد کو
ضرور کوئی ایسا ہنر سکھلادو جس سے ضرورت اور مصیبت کے وقت
چار پیسے حاصل کرکے اپنا اور اپنے بچون کا گذارہ کرسکے نمبر ۳۰ لڑکیونکو
اتنا لکھنا سکھلادو کہ ضروری خط اور گھر کا حساب کتاب لکھ سکے نمبر ۳۱
بچون کو عادت ڈالو کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کیا کرین اپاہج اور سُست
نہوجاوین اُنکو کہو کہ رات کو بچھونا اپنے ہاتھ سے بچھاوین صبح کو سویرے
اُٹھکر تہ کرکے احتیاط سے رکھدین کپڑونکی گٹھری اپنے انتظام مین رکھین

اُدھڑا پھٹا خود سی لیا کرین کپڑے خواہ میلے ہون خواہ اُجلے ہون ایسی جگہ رکھین جہان کپڑے کا جوہے کا اندیشہ نہو۔ دھوبن کو خود گن کردین اور لکھ لین اور گن کر پڑتال کرکے لین نمبر ۳۲ لڑکیون کو تاکید کرو کہ جو زیور تمھارے بدن پر ہے رات کو سونے سے پہلے اور صبح کو جب اُٹھو دیکھ بھال لیا کرو نمبر ۳۳ لڑکیوں سے کہو کہ جو کام کھانے پکانے سینے پرونے کپڑے رنگنے چیز بننے کا گھر مین ہوا کرے اُسمین غور کرکے دیکھا کرو کہ کیونکر ہو رہا ہے نمبر ۳۴ جب بچہ سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اُس پر خوب شاباش دو پیار کرو بلکہ اُسکو کچھ انعام دو تاکہ اُسکا دل بڑہے اور جب اُسکی کوئی بُری بات دیکھو اول تنہائی مین اُسکو سمجھاؤ کہ دیکھو بُری بات ہے دیکھنے والے دل مین کیا کہتے ہونگے اور جس جس کو خبر ہوگی وہ دل مین کیا کہے گا خبردار پھر مت کرنا۔ نیک بخت لڑکے ایسا نہین کیا کرتے اور اگر پھر وہی کام کرے تو مناسب سزا دو نمبر ۳۵ ماں کو چاہیئے کہ بچہ کو باپ سے ڈراتی رہے نمبر ۳۶ بچہ کو کوئی کام چھپا کر مت کرنے دو کھیل ہو یا کھانا ہو یا کوئی اور شغل ہو۔ جو کام چھپا کر کرے گا سمجھ جاؤ کہ وہ اُسکو بُرا سمجھتا ہے سو اگر وہ بُرا ہے تو اُس سے چھڑواؤ اور اگر اچھا ہے جیسے کھانا پینا تو اُس سے کہو کہ سب کے سامنے کھائے پیئے نمبر ۳۷ کوئی کام محنت کا اُسکے ذمہ مقرر کردو جس سے صحت اور ہمت رہے سستی نہ آنے پاوے مثلاً لڑکونکے لیئے ڈنڈ مگدر کرنا ایک آدھ میل چلنا اور لڑکیون کے لیئے چکی یا چرخہ چلانا ضرور ہے اسمین یہ بھی فائدہ ہے کہ ان کامونکو

عیب نہ سمجھین گی نمبر ۳۸ چلنے مین تاکید کرو کہ بہت جلدی نہ چلے نگاہ اوپر اُٹھاکر نہ چلے نمبر ۳۹ اُسکو عاجزی اختیار کرنے کی عادت ڈالو زبان سے چال سے برتاؤ سے شیخی نہ بگھارنے پاوے یہان تک کہ اپنے ہم عمر بچون مین جھکر اپنے کپڑے یا مکان یا خاندان یا کتاب وقلم ودوات تختی تک کی تعریف نہ کرنے پاوے نمبر ۴۰ کبھی کبھی اُسکو دو چار پیسے دیدیا کرو کہ اپنی مرضی کے موافق خرچ کیا کرے مگر اُسکو یہ عادت ڈالو کہ کوئی چیز تم سے چھپا کر نہ خریدے نمبر ۴۱ اُسکو کھانے کا طریقہ اور محفل مین اُٹھنے بیٹھنے کا طریقہ سکھلاؤ تھوڑا ہم لکھے دیتے ہین۔

کھانے کا طریقہ

داہنے ہاتھ سے کھاؤ شروع مین بسم اللہ کہو لپنے سامنے سے کھاؤ اور وں سے پہلے مت کھاؤ کھانے کو گھور کر مت دیکھو کھانے والون کی طرف مت دیکھو بہت جلدی جلدی مت کھاؤ خوب چبا کر کھاؤ جب تک لقمہ نہ نگل لو دوسرا لقمہ منھ مین مت رکھو شوربا وغیرہ کپڑے پر نہ ٹپکنے پاوے انگلیان ضرورت سے زیادہ سَننے نہ پاوین۔

محفل مین اُٹھنے بیٹھنے کا طریقہ

جب سے ملو ادب سے ملو نرمی سے بولو محفل مین تھوکو نہین وہان ناک صاف مت کرو اگر ایسی ضرورت ہو وہانسے الگ چلی جاؤ وہان اگر جائی

یا چھینک آوے منھ پر ہاتھ رکھ لو آواز پست کرو کسیکی طرف پشت مت
کرو کسیکی طرف پاٗنوٗن مت کرو ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ دیکر مت بیٹھو اُنگلیان
مت چٹخاؤ بلا ضرورت بار بار کسیکی طرف مت دیکھو ادب سے بیٹھی رہو بہت مت
بولو بات بات مین قسم مت کھاؤ۔ جہانتک ممکن ہو خود کلام مت شروع کرو
جب دوسرا شخص بات کرے خوب توجہ سے سُنو تاکہ اُسکا دل نہ بجھے البتہ اگر
گناہ کی بات ہو مت سنو یا تو منع کردو یا وہان سے اُٹھ جاؤ۔ جب تک
کوئی شخص بات پوری نہ کرے بیچ مین مت بولو جب کوئی آوے اور محفل
مین جگھ نہو ذرا اپنی جگھ سے کھسک جاؤ مل مل کر بیٹھ جاؤ کہ جگھ ہوجاوے
جب کسی سے ملو یا رخصت ہونے لگو السلام علیکم کہو اور جواب مین وعلیکم
السلام کہو اور طرح طرح کے الفاظ مت کہو۔

حقوق کا بیان

مان باپ کے حقوق نمبر ۱ اُنکو تکلیف نہ پہنچاوے اگرچہ اُنکی طرف سے
کچھ زیادتی ہو نمبر ۲۔ زبان سے برتاؤ سے اُنکی تعظیم کرے نمبر ۳ جائز کامون
مین اُنکی اطاعت کرے نمبر ۴ اگر اُنکو حاجت ہو مال سے اُنکی خدمت کرے
اگرچہ وہ دونون کافر ہون۔ مان باپ کے انتقال کے بعد اُنکے یہ حقوق
ہین نمبر ۱ اُنکے لیے دعاے مغفرت و رحمت کرتا رہے۔ نفل عبادت اور خیرات کا
ثواب اُنکو پہنچاتا رہے نمبر ۲ اُنکے ملنے والون کے ساتھ احسان اور خدمت
سے اچھی طرح پیش آوے نمبر ۳ اُنکے ذمہ جو قرضہ ہو یا کسی جائز کام کی وصیت

کر گئے ہون اور خدا نے مقدور دیا ہو اُسکو ادا کرے نمبر ۱۴ اُنکے مرنے کے بعد خلاف شرع رونے اور چلانے سے بچے ورنہ اُنکی روح کو تکلیف ہوگی اور دادا دادی اور نانا نانی کا حکم شرع مین مثل ماں باپ کے ہے انکے حقوق بھی مثل ماں باپ کے سمجھنا چاہیے۔ اسیطرح خالہ اور ماموں مثل ماں کے اور چچا اور پھوپھی مثل باپ کے ہین حدیث کے اشارہ سے معلوم ہوتا ہے انا کے حقوق یہ ہین نمبر ۱ اُسکے ساتھ ادب سے پیش آنا نمبر ۲ اگر اُسکو مال کی حاجت ہو۔ اور اپنے پاس گنجایش ہو۔ اُسکا خیال کرنا۔

سوتیلی ماں چونکہ باپ کی دوست ہے اور باپ کے دوست کے ساتھ احسان کرنے کا حکم آیا ہے اسلیے سوتیلی ماں کے بھی کچھ حقوق ہین۔ جیسا ابھی مذکور ہوا۔

بڑا بھائی حدیث کی رو سے مثل باپ کے ہے اسلیے معلوم ہوا کہ چھوٹا بھائی مثل اولاد کے ہے پس انکے آپس مین ویسے ہی حقوق ہونگے جیسے ماں باپ اور اولاد کے ہین اسیطرح بڑی بہن اور چھوٹی بہن کو سمجھ لینا چاہیے۔

قرابت دارونکے حقوق نمبر ۱ اپنے سگے اگر محتاج ہون اور کھانے کمانے کی قدرت نہ رکھتے ہون تو گنجایش کے موافق اُنکے ضروری خرچ کی خبر گیری رکھے نمبر ۲ گاہ گاہ اُن سے ملتا رہے نمبر ۳ اُن سے قطع قرابت نکرے بلکہ اگر کسی قدر اُن سے ایذا بھی پہنچے تو صبر افضل ہے۔

علاقہ مصاہرہ یعنی سسرالی رشتہ کو قرآن مین خدا تعالےٰ نے نسب مین

ذکر فرمایا ہے اس سے معلوم ہوا کہ ساس اور سسر اور سالے اور بہنوئی اور داماد اور بہو اور بیوی کی پہلی اولاد اور اسی طرح میاں کی پہلی اولاد کا بھی کسی قدر حق ہوتا ہے اس لیے ان علاقوں میں بھی رعایت احسان و اخلاق کی اوروں سے زیادہ رکھنا چاہیے تمام مسلمانوں کے حقوق نمبر ۱ مسلمان کی خطا کو معاف کرے نمبر ۲ اس کے رونے پر رحم کرے نمبر ۳ اس کے عیب کو ڈھکے نمبر ۴ اس کے عذر کو قبول کرے نمبر ۵ اسکی تکلیف کو دور کرے نمبر ۶ ہمیشہ اسکی خیرخواہی کرتا رہے نمبر ۷ اسکی محبت نبھائے نمبر ۸ اس کے عہد کا خیال رکھے نمبر ۹ بیمار ہو تو پوچھے نمبر ۱۰ مرجاوے تو دعا کرے نمبر ۱۱ اسکی دعوت قبول کرے نمبر ۱۲ اسکا تحفہ قبول کرے نمبر ۱۳ اسکے احسان کے بدلے احسان کرے نمبر ۱۴ اسکی نعمت کا شکرگزار ہو نمبر ۱۵ ضرورت کے وقت اسکی مدد کرے نمبر ۱۶ اسکے بال بچوں کی حفاظت کرے نمبر ۱۷ اس کا کام کر دیا کرے نمبر ۱۸ اسکی بات کو سنے نمبر ۱۹ اسکی سفارش قبول کرے نمبر ۲۰ اسکو مراد سے ناامید نہ کرے نمبر ۲۱ وہ چھینک کر الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہے نمبر ۲۲ اسکی گم ہوئی چیز اگر ملجاوے تو اسکے پاس پہنچادے نمبر ۲۳ اسکے سلام کا جواب دے نمبر ۲۴ نرمی و خوش خلقی کے ساتھ اس سے گفتگو کرے نمبر ۲۵ اسکے ساتھ احسان کرے نمبر ۲۶ اگر وہ اسکے بھروسہ قسم کھا بیٹھے تو اسکو پورا کر دے نمبر ۲۷ اگر اس پر کوئی ظلم کرتا ہو اسکی مدد کرے اگر وہ کسی پر ظلم کرتا ہو روک دے نمبر ۲۸ اسکے ساتھ محبت کرے دشمنی نہ کرے نمبر ۲۹ اسکو رسوا نہ کرے نمبر ۳۰ جو بات

اپنے لیے پسند کرے اسکے لیے بھی پسند کرے نمبر ۳۱ ملاقات کے وقت اس کو
سلام کرے اور مرد سے مرد اور عورت سے عورت مصافحہ بھی کرے تو اور بہتر ہی نمبر ۳۲
اگر باہم اتفاقاً کچھ رنجش ہو جاوے تین روز سے زیادہ کلام ترک نکرے نمبر ۳۳
اس پر بدگمانی نکرے نمبر ۳۴ اسپر حسد و بغض نکرے نمبر ۳۵ اسکو اچھی بات بتلادے
بری بات سے منع کرے نمبر ۳۶ چھوٹو نپر رحم اور بڑون کا ادب کرے نمبر ۳۷
دو مسلمانون مین رنج ہو جاوے انکی آپس مین صلح کرادے نمبر ۳۸ اسکی غیبت
نکرے نمبر ۳۹ اسکو کسیطرح کا نقصان نہ پہنچاوے نہ مال مین نہ آبرو مین۔
نمبر ۴۰ اسکو اُٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے ہمسایہ کے حقوق نمبر ۱ اسکے ساتھ
احسان اور رعایت سے پیش آوے نمبر ۲ اسکی بیوی بچونکی آبرو کی حفاظت
کرے نمبر ۳ کبھی کبھی اسکے گھر تحفہ وغیرہ بھیجتا رہے بالخصوص جب وہ فاقہ
زدہ ہو تو ضرور تھوڑا بہت کھانا اسکو دے نمبر ۴ اسکو تکلیف نہ دے ہلکی ہلکی
باتون مین اُس سے نہ اُلجھے اور جیسے شہر مین ہمسایہ ہوتا ہے اسیطرح سفر مین بھی
ہوتا ہے یعنے سفر کا رفیق جو گھر سے ساتھ ہوا ہو یا راہ مین اتفاقاً اسکا ساتھ ہوگیا ہو
اسکا حق بھی مثل اصلی ہمسایہ کے ہے اسکے حقوق کا خلاصہ یہ ہے کہ اسکی راحت کو
اپنی راحت پر مقدم رکھے بعض آدمی ریل مین یا بہلی مین دوسری سواریون کے
ساتھ بہت آپا دھاپی کرتے ہین یہ بہت بری بات ہے اسیطرح جو دوسرون کا محتاج ہو
جیسے یتیم اور بیوہ یا عاجز و ضعیف یا مسکین و بیمار اور ہاتھ پاؤنسے معذور یا مسافر
یا سائل ان لوگون کے یہ حقوق زاید ہین نمبر ۱ ان لوگون کی خدمت مال سے
کرنا نمبر ۲ ان لوگونکا کام اپنے ہاتھ پاؤن سے کر دینا نمبر ۳ ان لوگونکی دلجوئی اور تسلی کرنا